سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیشکش

رانا عمر فاروق

عنوانات

مکی زندگی

2

المملكة العربية السعودية
الخريطة السياسية
الخريطة السياسية
N
سوريا
العراق
جمهورية إيران الإسلامية
الكويت
الخليج الفارسي
البحرين
قطر
خليج عمان
الإمارات العربية المتحدة
سلطنة عمان
بحر العرب
اليمن
الأردن
إسرائيل
الجوف
الحدود الشمالية
تبوك
حائل
قاسم
المدينة المنورة
الرياض
الرياض
مقاطعة شرق
مكة المكرمة
بحاح
منطقة عسير
نجران
مصر
البحر الأحمر
البحر
مدار السرطان
مدار السرطان
كفر الشيخ
دمياط
بورسعيد
الإسكندرية
الدقهلية
المنطقة الغربية
الشرقية
منوفية
الإسماعيلية
القليوبية
مياه البحيرة
شمال سيناء
الجيزة
القاهرة
مطروح
بركة قارون
السويس
جنوب سيناء
بني سويف
المنيا
خليج السويس
Gulf of Aqaba
النيل
أسيوط
سوهاج
قنا
ليبيا
محافظة الوادي الجديد
البحر الأحمر
أسوان
بحيرة ناصر
تديرها في السودان
السودان
أسطورة
الحدود الدولية
مقاطعة الحدود
0 80 160 Km
0 40 80 Miles
أسطورة
الحدود الدولية
الحدود الإقليمية
الحدود المتنازع عليها

مکی زندگی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مکی دور

ابراہیمؑ کی حجاز میں آمد

ہجرتِ ابراہیم علیہ السلام : اُور (پیدائش) ← حرّان ← فلسطین (تبلیغ) ← مصر (ہاجرہؑ سے شادی) ← فلسطین (اسماعیلؑ کی پیدائش)

ہجرت

ابراہیمؑ، ہاجرہؑ، اسماعیلؑ

حجازِ مکہ

ہاجرہؑ، اسماعیلؑ + جرہم قبیلہ

اسماعیلؑ کی پرورش + شادی

تعمیرِ کعبہ

ابراہیمؑ + اسماعیلؑ

عربوں کی تاریخ

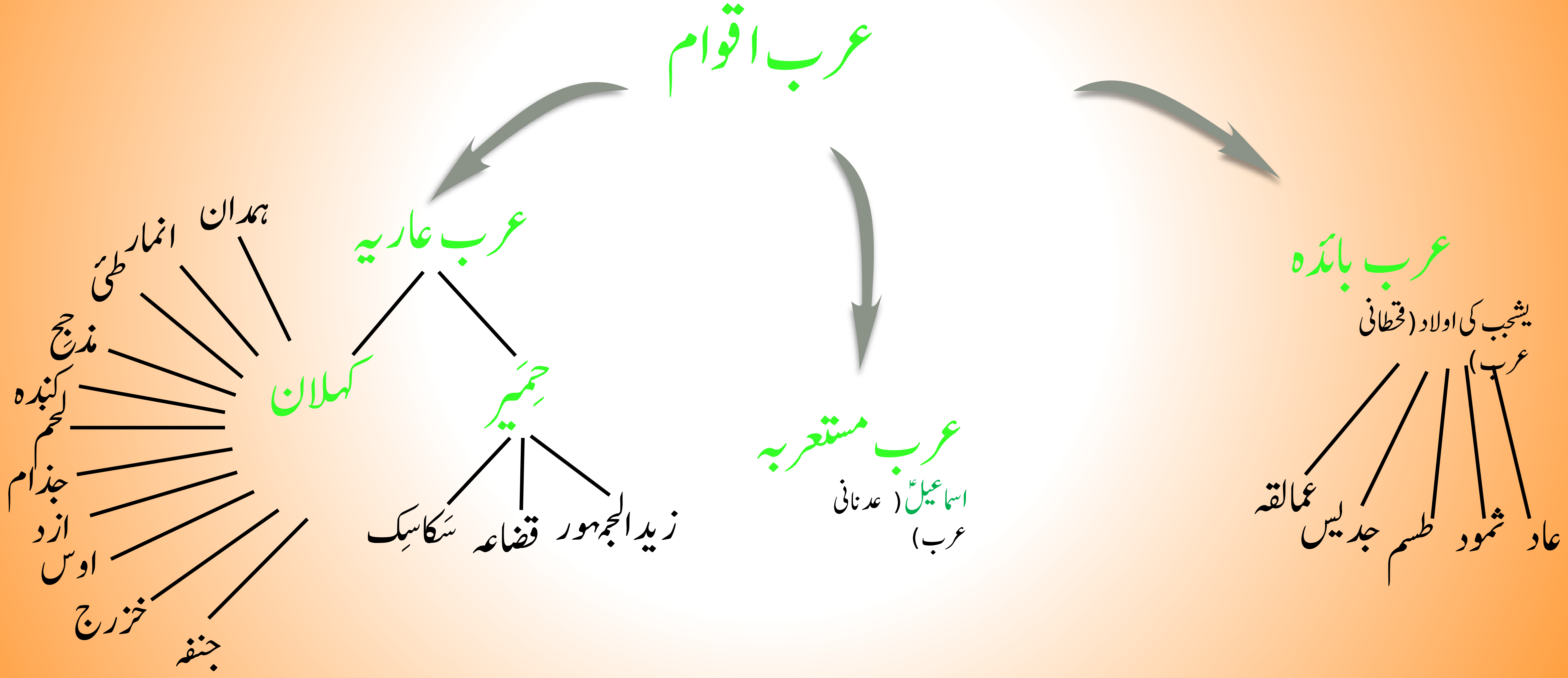

اسماعیلؑ سے محمدؐ

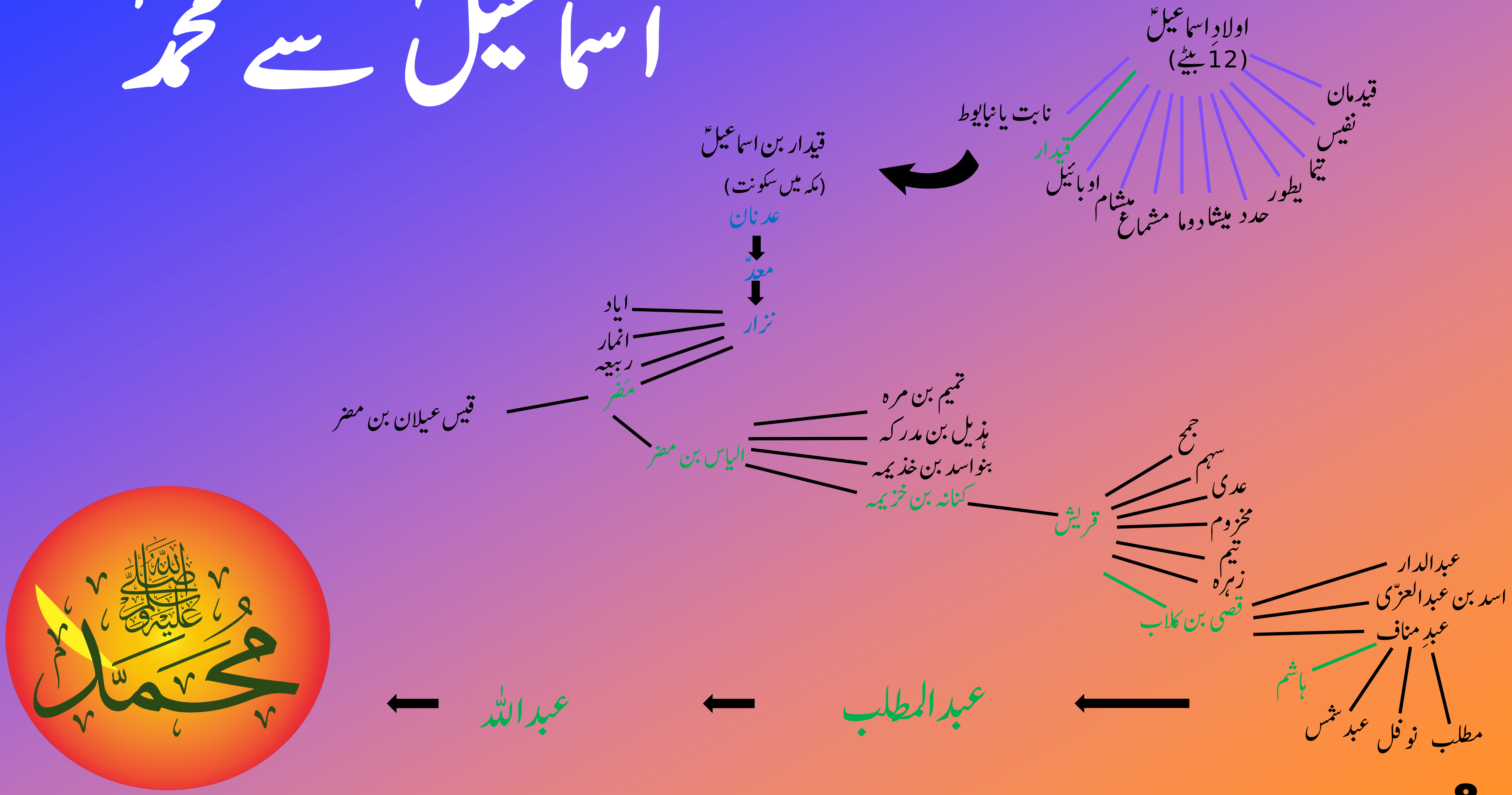

Salasilah Nabi/Rasul

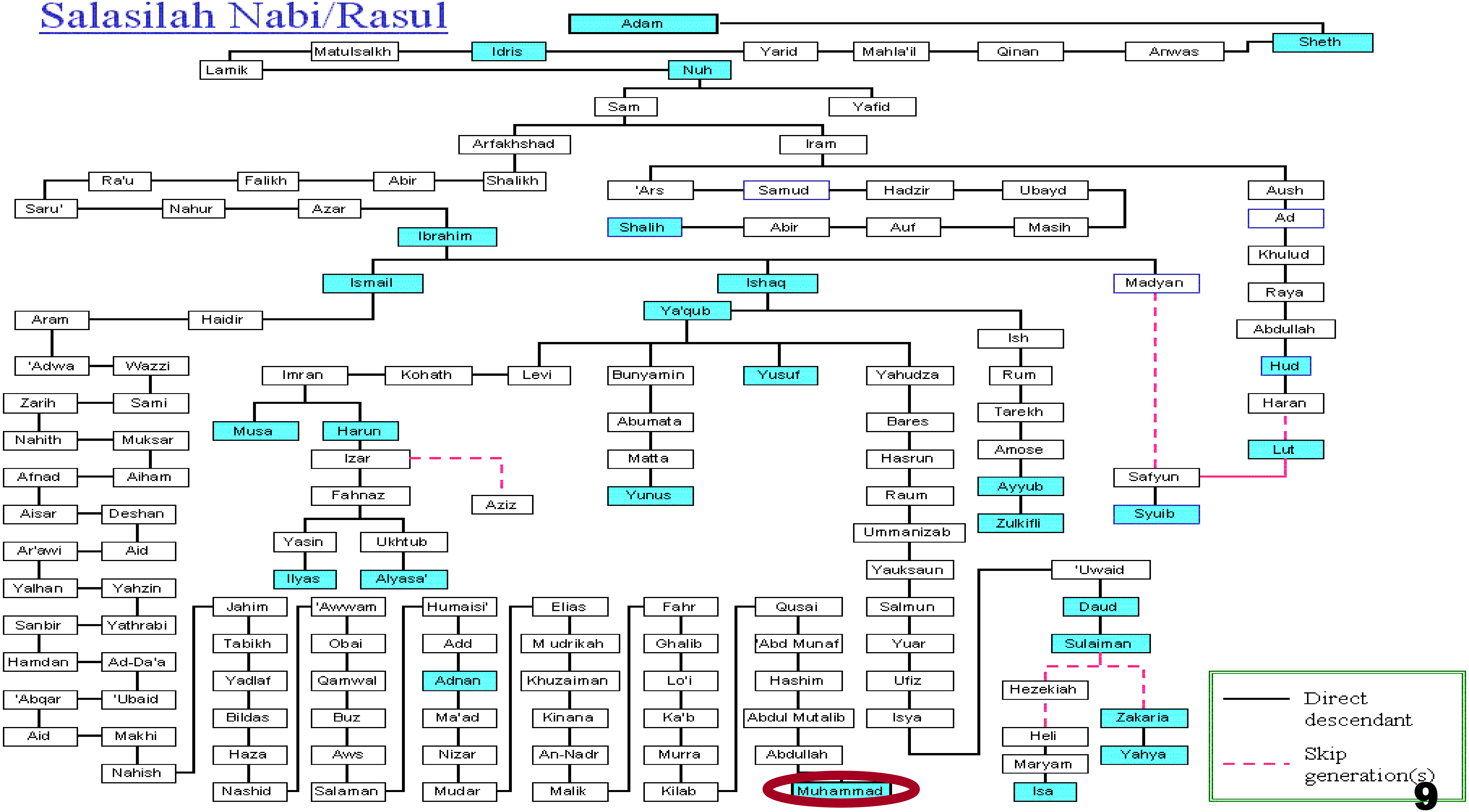

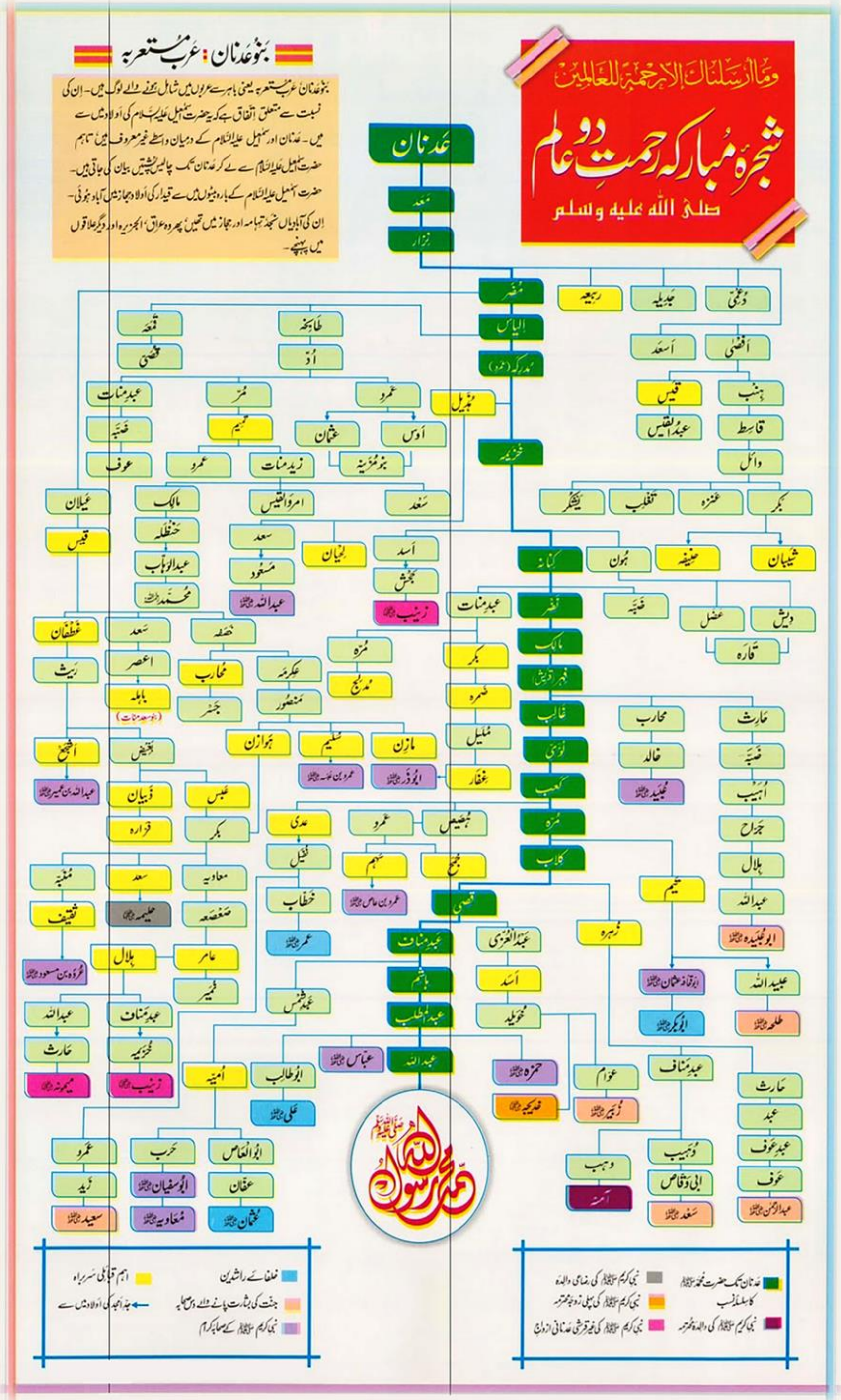

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ
شجرۂ مبارکہ رحمتِ دو عالم
صلی اللہ علیہ وسلم
بنو عدنان : عرب مستعربہ
بنو عدنان عرب مستعربہ یعنی باہر سے عربوں میں شامل ہونے والے لوگ ہیں۔ ان کی نسبت سے متعلق اتفاق ہے کہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ عدنان اور اسمٰعیل علیہ السلام کے درمیان واسطے غیر معروف ہیں تاہم حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے لے کر عدنان تک چالیس پشتیں بیان کی جاتی ہیں۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بارہ بیٹوں میں سے قیدار کی اولاد حجاز میں آباد ہوئی۔ ان کی آبادیاں نجد تہامہ اور حجاز میں تھیں پھر وہ عراق، الجزیرہ اور دیگر علاقوں میں پہنچے۔
عدنان
معد
نزار
مضر
ربیعہ
جدیلہ
دعمی
الیاس
مدرکہ
خزیمہ
کنانہ
نضر
مالک
فہر (قریش)
غالب
لوئی
کعب
مرہ
کلاب
قصی
عبد مناف
ہاشم
عبدالمطلب
عبداللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
آمنہ
اہم قبائلی سربراہ
جد امجد کی اولاد میں سے
خلفائے راشدین
جنت کی بشارت پانے والے دس صحابہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام
عدنان تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلۂ نسب
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی زوجہ محترمہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غیر قرشی عدنانی ازواج

مخلوقات پر وحی کا اثر

فرشتوں پر اثر

- پروں کے پھڑ پھڑانے کی آواز
- زنجیروں کی پتھر پر ٹکرانے کی آواز

انسانوں پر اثر

- ابو ہریرہؓ کہتے کہ جب آپ پر وحی نازل ہو رہی ہوتی تو کوئی بھی آپ کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھتا
- صحابہؓ سروں کو جھکا دیتے
- حضرت عمرؓ کپڑے سے آڑ لیتے اور ایک طرف ہو جاتے
- حضرت زیدؓ کی ران آپ کی ٹانگ کے نیچے ایسی معلوم ہوتی کہ ٹوٹ جائے گی

جنوں پر اثر

- غیب کی خبریں معلوم نہیں ہو سکتی تھیں
- آسمان پر جاتے تو شہابِ ثاقب پیچھا کرتے
- لگتا ہے جیسے زمین پر کوئی غیر معمولی حادثہ رونما ہونے والا ہے

جانوروں پر اثر

- جس اونٹنی پر آپؐ سوار ہوتے وہ اپنی گردن زمین پر رکھ دیتی
- جانور بہت بوجھل محسوس کرتا

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا

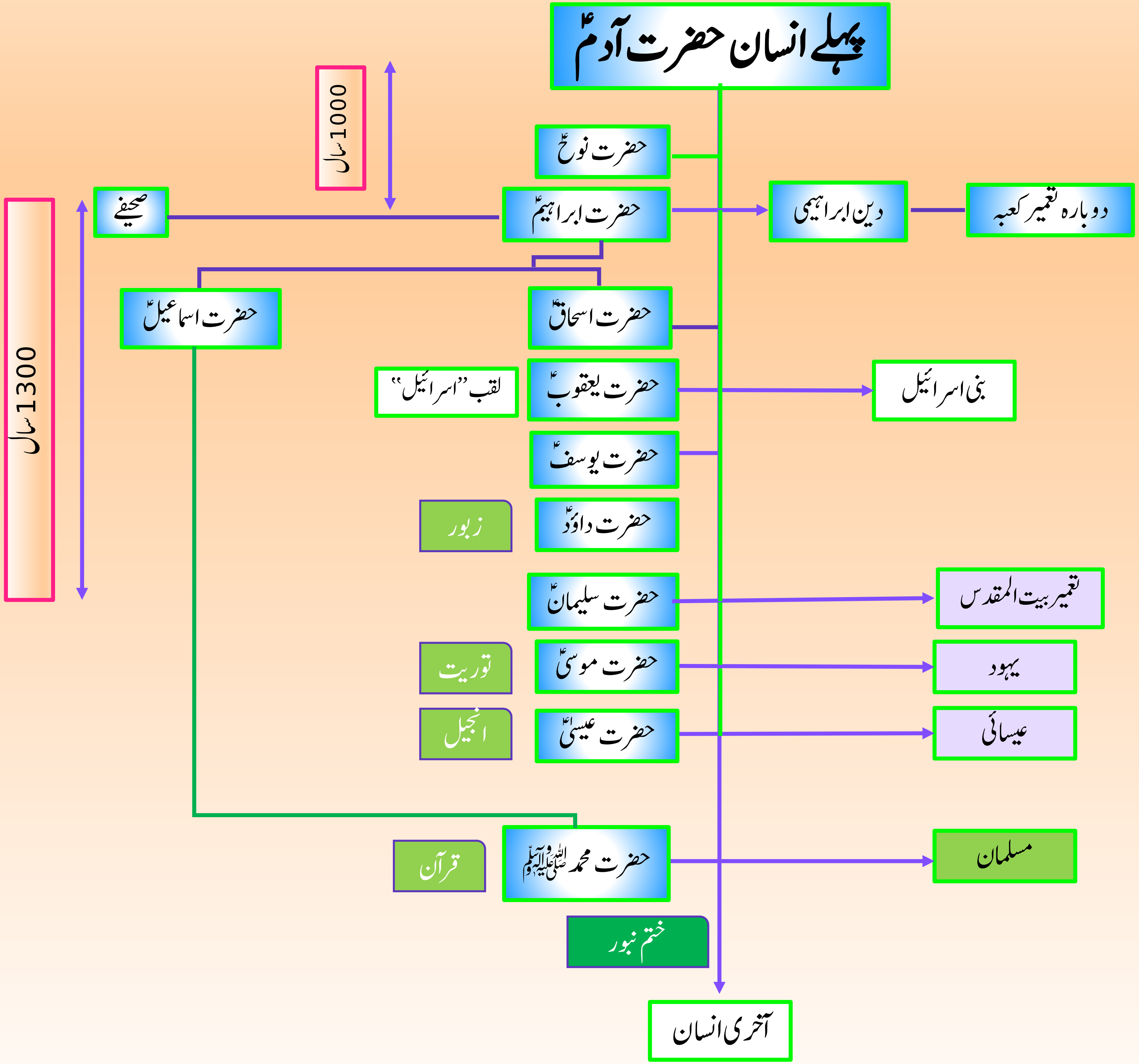

پہلے انسان حضرت آدمؑ
1000 سال
حضرت نوحؑ
صحیفے
حضرت ابراہیمؑ
دین ابراہیمی
دوبارہ تعمیر کعبہ
1300 سال
حضرت اسماعیلؑ
حضرت اسحاقؑ
لقب "اسرائیل"
حضرت یعقوبؑ
بنی اسرائیل
حضرت یوسفؑ
زبور
حضرت داوٗدؑ
حضرت سلیمانؑ
تعمیر بیت المقدس
توریت
حضرت موسیٰؑ
یہود
انجیل
حضرت عیسیٰؑ
عیسائی
قرآن
حضرت محمد ﷺ
مسلمان
ختم نبور
آخری انسان

شجرہ نسب : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

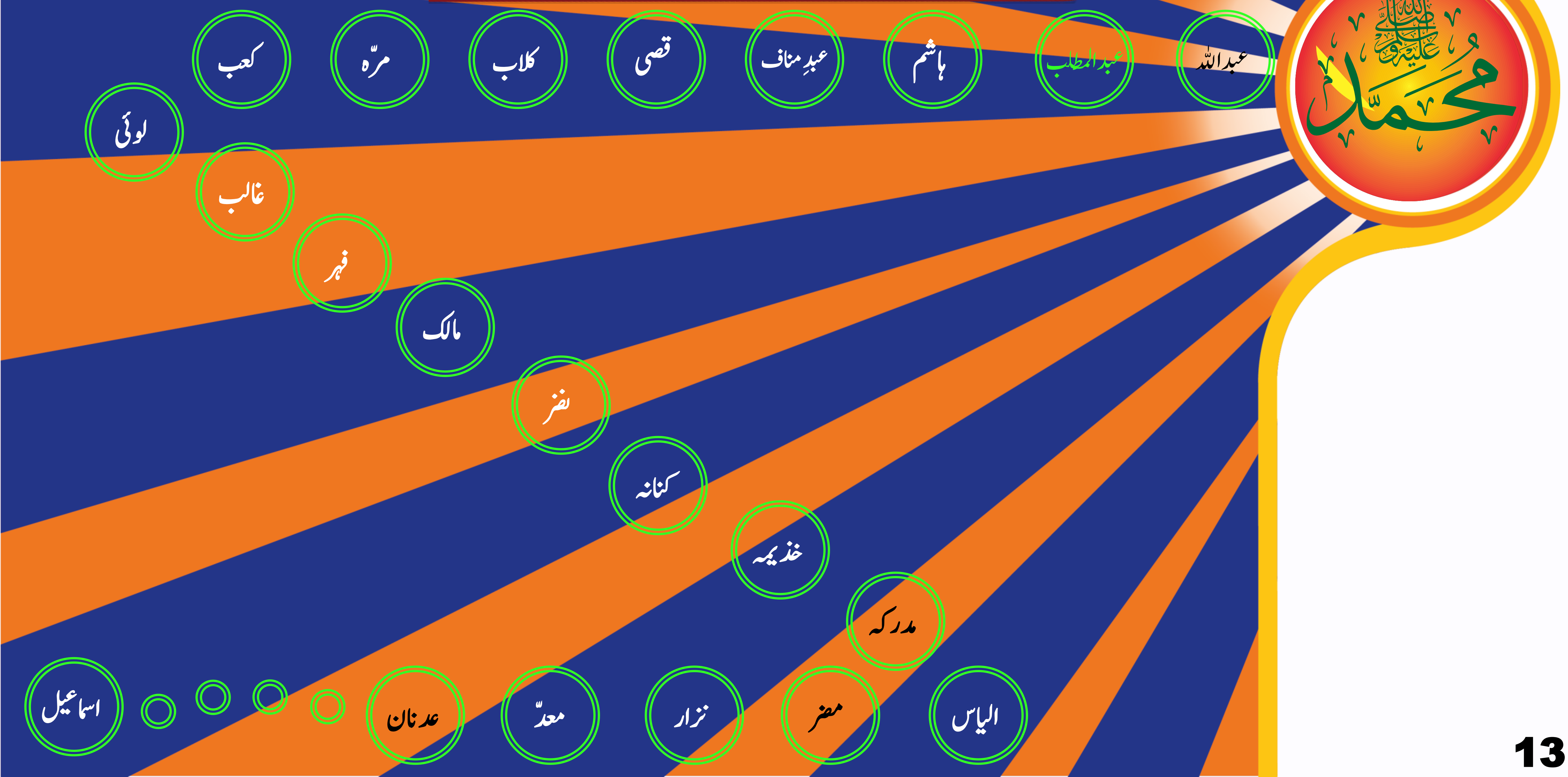

اسلام سے قبل عرب کے مذاہب
فلسطین
بخت نصر کا حملہ
ٹائیٹس کا حملہ
یہود
خیبر
یہود حجاز میں آباد ہو گئے
یہود کی مدینہ آمد
یہود کے تین قبائل
قینقاع بنوقریظہ بنو نضیر
یہودیت پروان چڑھی
ایران
مجوسی
مکہ
ابرہہ کا حملہ
بت پرست
عمرو بن لُحی شام سے بت لایا اور کعبہ میں رکھ دیئے۔
عرب میں بت پرستی کا آغاز ہوا۔
عیسائی
یمن
صنعاء
نجران
ذونواس نے نجران پہ ہلہ بول دیا۔
عیسائیوں کو مجبور کیا کہ وہ یہودیت قبول کر لیں۔
أصحاب الأخدود
ARABIAN PENINSULA
National capital
Major city
City
International boundary

نبیؐ کا بچپن

والد
- عبداللہ
- عبدالمطلب کے سب سے چہیتے اور پاکدامن بیٹے
- انہیں ذبیح بھی کہا جاتا ہے
- نبیؐ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے

امِّ ایمن
- گود کھلایا کرتی تھیں۔
- افریقی خاتون تھیں۔
- آپؐ کے والد کی لونڈی تھیں۔

والدہ
- آمنہ بنت وہب۔
- قریش کی سب سے بلند پایہ خاتون تھیں۔
- بنوزہرہ کے سردار کی بیٹی۔

ثوبیہ
- رضائی والدہ
- ابو لہب کی لونڈی

حمزہ بن عبدالمطلب | مسروح | ابو سلمہ بن عبد الاسد المخزومی

پیدائش
۲۲ اپریل ۵۷۱ء عام الفیل

دادا
- عبدالمطلب
- بہت خوبصورت انسان تھے۔
- ان کے دور میں ان کا ہم مرتبہ کوئی نہ تھا۔
- قریش کے سردار اور مکہ کے قافلہ تجارت کے ذمے دار تھے
- اس قدر سخی تھے کہ ان کا نام "فیاض" پڑ گیا۔
- انہیں زم زم کا کنواں کھودنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔
- آپؐ کو اپنی اولاد سے بڑھ کر چاہتے۔
- آپؐ آٹھ (۸) برس کے تھے کہ ان کی وفات ہو گئی۔

حلیمہ سعدیہ
- رضائی والدہ
- قبیلہ سعد بن بکر بن ہوازن سے تعلق رکھتی تھیں۔

رضائی والد
حارث بن عبدالعزّیٰ

عبداللہ | انیسہ | جدامہ

دودھ شریک بہن بھائی

چچا
- ابو طالب
- آپؐ کے والد کے سگے بھائی تھے۔
- ان کی اولاد کی تعداد دس (۱۰) تھی۔
- مالدار نہ تھے مگر آپؐ کی کفالت کے بعد ان کے تھوڑے سے مال میں بھی برکت ہو گئی۔

نبیؐ کا بچپن

والد
- عبداللہ
- عبدالمطلب کے سب سے چہیتے اور پاکدامن بیٹے
- انہیں ذبیح بھی کہا جاتا ہے
- نبیؐ کی پیدائش سے پہلے ہی وفات پا گئے

والدہ
- آمنہ بنت وہب۔
- قریش کی سب سے بلند پایہ خاتون تھیں۔
- بنوزہرہ کے سردار کی بیٹی۔

دادا
- عبدالمطلب
- بہت خوبصورت انسان تھے۔
- ان کے دور میں ان کا ہم مرتبہ کوئی نہ تھا۔
- قریش کے سردار اور مکہ کے قافلہ تجارت کے ذمے دار تھے
- اس قدر سخی تھے کہ ان کا نام "فیاض" پڑ گیا۔
- انہیں زم زم کا کنواں کھودنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔
- آپؐ کو اپنی اولاد سے بڑھ کر چاہتے۔
- آپؐ آٹھ (۸) برس کے تھے کہ ان کی وفات ہو گئی۔

پیدائش
۲۲ اپریل ۵۷۱ء عام الفیل

محمد ﷺ

چچا
- ابوطالب
- آپؐ کے والد کے سگے بھائی تھے۔
- ان کی اولاد کی تعداد دس (۱۰) تھی۔
- مالدار نہ تھے مگر آپؐ کی کفالت کے بعد ان کے تھوڑے سے مال میں بھی برکت ہو گئی۔

امِّ ایمن
- گود کھلایا کرتی تھیں۔
- افریقی خاتون تھیں۔
- آپؐ کے والد کی لونڈی تھیں۔

ثوبیہ
- رضائی والدہ
- ابولہب کی لونڈی

ابو سلمہ بن عبد الاسد المخزومی — مسروح — حمزہ بن عبدالمطلب

حلیمہ سعدیہ
- رضائی والدہ
- قبیلہ سعد بن بکر بن ہوازن سے تعلق رکھتی تھیں۔

رضائی والد حارث بن عبدالعزیٰ

جدامہ — انیسہ — عبداللہ

دودھ شریک بہن بھائی

بحیرہ روم
القدس
بلقاء
موتہ
صحرائے نفوذ الکبریٰ
وادی سرحان
اردن
بحیرہ مردار
قلزم
بتراء (پڑا)
دومۃ الجندل
کلب بن وبرہ
عذرہ
ایلہ
تبوک
اسد/طے
سیناء
حسمیٰ
تیماء
تمیم
غمر مرزوق
مویلح
ضبا
فدک
فید (قطن)
ذات السلاسل
الوجہ
ذوخشب
خضرہ
الطرف
نجد
وادی القریٰ
خیبر
الخبط
الغابہ
مصر
رضویٰ
الجموم
یمامہ کی طرف
بطن نخل
ذوالقصہ
بئر معونہ
مدینہ منورہ
السیّ
البکرات
القردہ
ینبع
ودان
بنو سلیم
العیص
قدید
ذات عرق
عضل اور قارہ
عرنہ
ہوازن
تربہ
جدہ
الرجیع
طائف
خثعم
نجد
نوبیہ
بحیرہ قلزم (احمر)
بیشہ
بئر معونہ
عرب
سودان
نجران
صعدہ
ہمدان
جزائر فرسان
قمران
المیفعہ
صنعاء
یمن

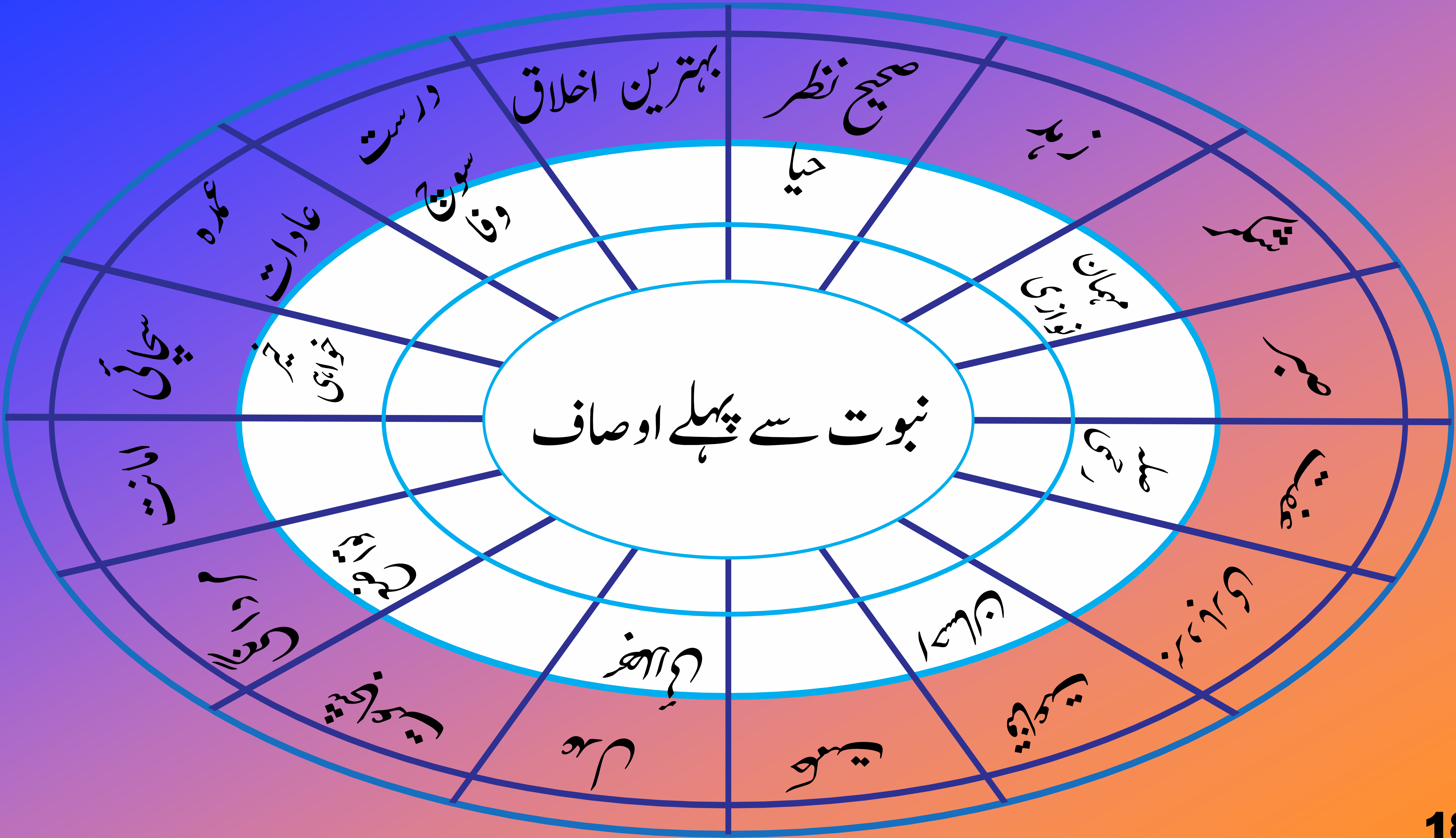

نبوت سے پہلے اوصاف
بہترین اخلاق
صحیح نظر
زہد
شکر
صبر
درست سوچ
عمدہ عادات
سچائی
امانت
حیا
وفا
مہمان نوازی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

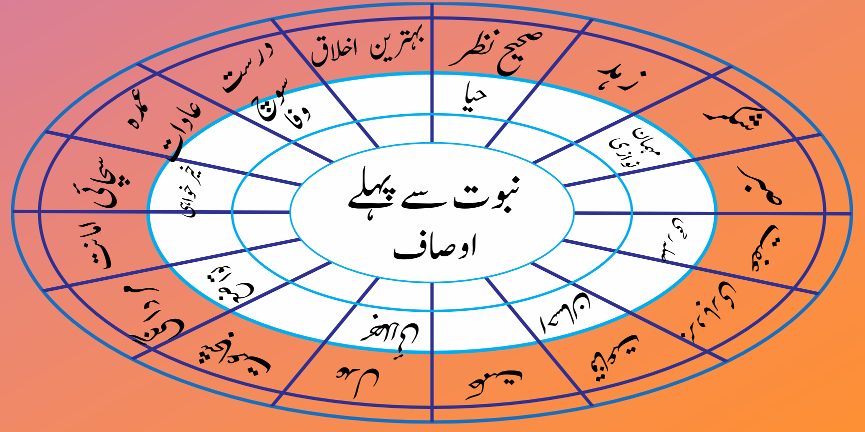

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

Timeline 0-35

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

Timeline

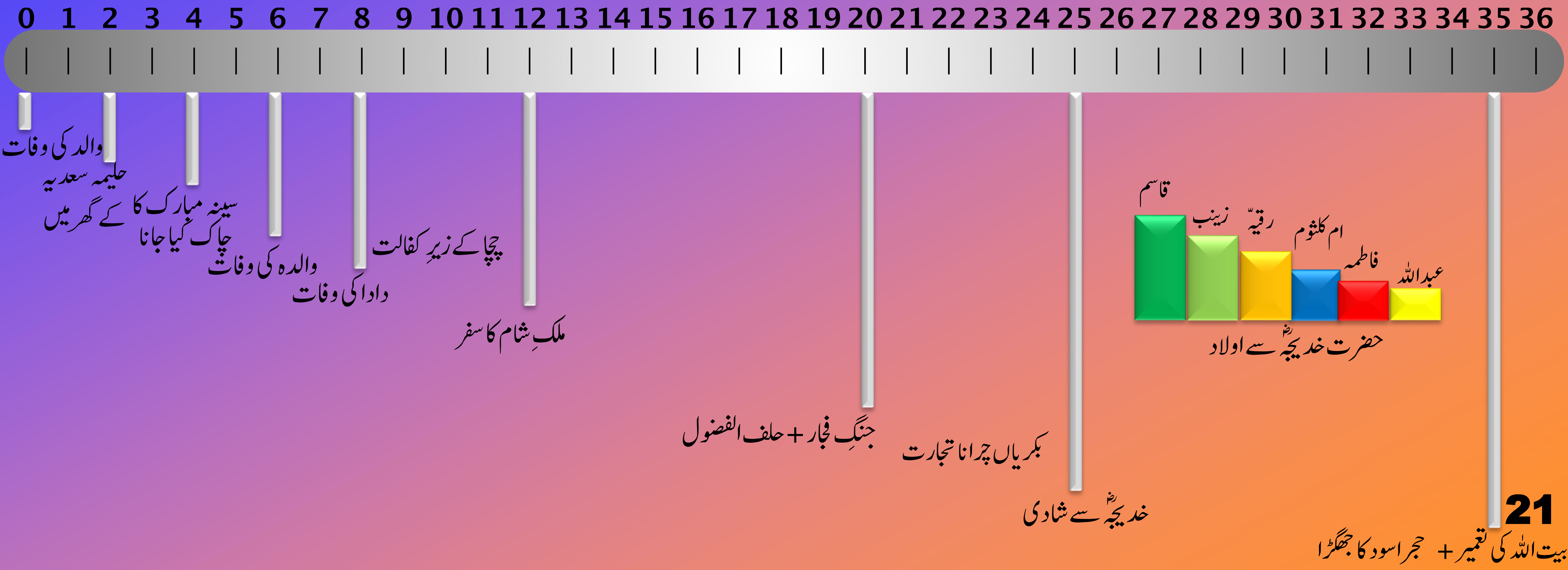

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی

Timeline

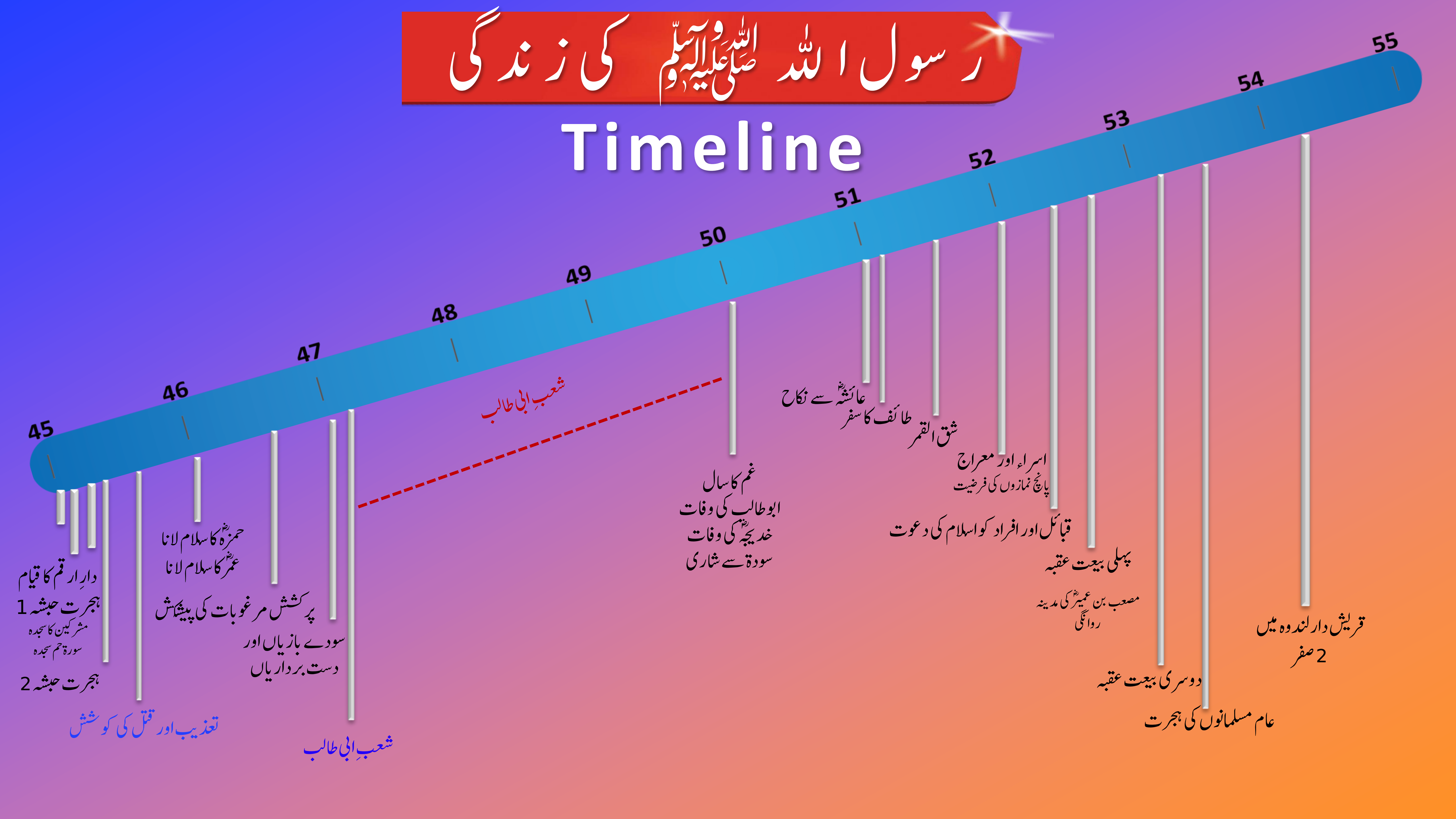
رسول اللہ ﷺ کی زندگی
Timeline
45
46
47
48
49
50
51
52
53
54
55
دارِ ارقم کا قیام
ہجرت حبشہ 1
مشرکین کا سجدہ
سورۃ حم سجدہ
ہجرت حبشہ 2
تعذیب اور قتل کی کوشش
حمزہؓ کا اسلام لانا
عمرؓ کا اسلام لانا
پرکشش مرغوبات کی پیشکش
سودے بازیاں اور
دست برداریاں
شعبِ ابی طالب
شعبِ ابی طالب
غم کا سال
ابو طالب کی وفات
خدیجہؓ کی وفات
سودہ سے شادی
عائشہؓ سے نکاح
طائف کا سفر
شق القمر
اسراء اور معراج
پانچ نمازوں کی فرضیت
قبائل اور افراد کو اسلام کی دعوت
پہلی بیعت عقبہ
مصعب بن عمیرؓ کی مدینہ
روانگی
دوسری بیعت عقبہ
عام مسلمانوں کی ہجرت
قریش دار الندوہ میں
2 صفر

"کوئی بھی نبی نہیں گزرا مگر اس نے بکریاں ضرور چرائی ہیں۔"
(حدیث)

حکمتیں

قوتِ فیصلہ

صبر

انکساری

رحمدلی

نگرانی

حفاظت

نظم وضبط

دیکھ بال

شفقت

ضروریات کا خیال

لیڈرشپ

احساسِ ذمہ داری

آزادی

فطرت سے قربت

محنت

سخت جان

اتحاد

محمد بن عبداللہ

سے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تبلیغ کی حکمتیں

STEPS

گھر سے آغاز

نبیؐ نے سب سے پہلے اپنی بیوی
کو اسلام کی دعوت دی

قابلِ اعتماد افراد

نبیؐ نے اپنے قریبی دوستوں کو دعوت دی
سب سے قریبی دوست ابو بکرؓ کو دعوت دی تو انہوں نے
ایک لمحے کی تاخیر کے بغیر اسلام قبول کر لیا

رازداری

تین سال تک صرف بااعتماد افراد کو دعوت دی گئی
مجلسوں اور محفلوں میں کہیں اعلانیہ تبلیغ نہی کی گئی

تبلیغ کی حکمتیں

تین سال بعد اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کیا گیا
جب قریش اور دوسرے قبیلوں کے کچھ
اچھے لوگوں نے اسلام قبول کیا

تین سال تک صرف بااعتماد افراد کو دعوت دی گئی
مجلسوں اور محفلوں میں کہیں اعلانیہ تبلیغ نہی کی گئی

نبیؐ نے اپنے قریبی دوستوں کو دعوت دی
سب سے قریبی دوست ابو بکرؓ کو دعوت دی تو انہوں نے ایک لمحے کی تاخیر
کے بغیر اسلام قبول کرلیا

نبیؐ نے سب سے پہلے اپنی بیوی
کو اسلام کی دعوت دی

السابقون الاولون

1. عورتوں میں

نبیؐ کی زوجہ محترمہ
سب سے پہلے نبیؐ پر ایمان لانے والی
مالی، جسمانی، جذباتی ہر لحاظ سے رسول اللہ کا ساتھ دیا
ان کو جنت میں موتیوں کے محل کی خوشخبری

2. مردوں میں

رسول اللہ کے جگری دوست
عمر میں آپؐ سے دو سال چھوٹے
مالدار تھے
معاشرے کے باأثر افراد میں سے تھے
صاحب علم
پاکدامن، پسندیدہ، نرم مزاج، شریف، دریادل، معزز

3. بچوں میں

10-8 سال کی عمر میں اسلام لائے
نبیؐ کے چچا ابو طالب کے بیٹے
چچا کی تنگدستی کی وجہ سے نبیؐ نے اپنی کفالت میں لے لیا
معاشرے کے باأثر افراد میں سے تھے
سب سے چھوٹی عمر میں نماز پڑھنے والے
نبیؐ نے اپنی بیٹی کی شادی ان سے کرائی

4. غلاموں میں

دورِ جاہلیت میں گرفتار کر کے بیچ دیئے گئے
حضرت خدیجہؓ کے غلام تھے
خدیجہؓ نے رسول اللہ کو تحفہ میں دے دیا
بعد میں رسول اللہ ﷺ نے انہیں منہ بولا بیٹا بنا لیا

پہلے پہل ایمان لانے والے

نبیؐ کے دین کے کام میں ابتدائی مددگار

تبلیغ کا آغاز

1.

نبیؐ کی زوجہ محترمہ
سب سے پہلے نبیؐ پر ایمان لانے والی
مالی، جسمانی، جذباتی ہر لحاظ سے رسول اللہ کا ساتھ دیا
ان کو جنت میں موتیوں کے محل کی خوشخبری

2.

رسول اللہ کے جگری دوست
عمر میں آپؐ سے دو سال چھوٹے
مالدار تھے
معاشرے کے بااثر افراد میں سے تھے
صاحب علم
پاکدامن، پسندیدہ، نرم مزاج، شریف، دریادل، معزز

3.

10-8 سال کی عمر میں اسلام لائے
نبیؐ کے چچا ابو طالب کے بیٹے
چچا کی تنگدستی کی وجہ سے نبیؐ نے اپنی کفالت میں لے لیا
معاشرے کے بااثر افراد میں سے تھے
سب سے چھوٹی عمر میں نماز پڑھنے والے
نبیؐ نے اپنی بیٹی کی شادی ان سے کرائی

4.

حضرت خدیجہؓ کے غلام تھے
خدیجہؓ نے رسول اللہ کو تحفہ میں دے دیا
بعد میں رسول اللہ ﷺ نے انہیں منہ بولا بیٹا بنا لیا

اعلانیہ تبلیغ

گھر

طریقہ کار

خاندان کے 30 سے 40 افراد
کو گھر کھانے پہ بلایا

تبلیغ کے نکات

توحید
رسالت
آخرت

لوگوں کا ردِ عمل

- خاموش ← اکثریت
- شدید مخالفت ← ابولہب
- کھل کر ساتھ ← علیؓ

صفا پہاڑی

طریقہ کار

سب کے نام لے کر مخاطب کیا

تبلیغ کے نکات

أنقذوا أنفسكم من النار
- میں تمہیں فائدہ نہیں دے سکتا

لوگوں کا ردِ عمل

اس ڈراوے کے بعد لوگ ادھر اُدھر بکھر گئے
فوری طور پر فیصلہ نہ کر سکے
حیرت ختم ہوئی تو متکبر ہوگئے
تبلیغ اور ڈراوے کو حقارت کی نظر سے دیکھا

بازار

طریقہ کار

ذی المجاز کے بازار میں جاتے
صبح سے لے کر دوپہر تک اسلام کا
پیغام دیتے
یہاں تک کہ آپؐ نڈھال ہو جاتے

تبلیغ کے نکات

لَا اِلٰهَ اِلَّا الله کہو،
فلاح پا جاؤ گے

لوگوں کا ردِ عمل

ابولہب آپؐ کے پیچھے پیچھے ہوتا
وہ شور مچاتا کہ یہ جھوٹا ہے
آپ کے پاؤں اور ٹخنوں کو پتھر مار کر زخمی کرتا

موسمِ حج

طریقہ کار

آپؐ خیموں میں قبائل کے پاس جاتے
حاجیوں کے مجمعوں اور ڈیروں میں جا
کر انہیں اسلام کی دعوت دی

تبلیغ کے نکات

لَا اِلٰهَ اِلَّا الله کہو،
فلاح پا جاؤ گے
قرآن کی آیات

لوگوں کا ردِ عمل

آپؐ یمن، مصر اور یثرب کے قبائل کے پاس جاتے
یثرب کے لوگوں کا ردِ عمل اچھا تھا
یہ لوگ مسلمان ہوگئے اور واپس جا کر تبلیغ شروع کر دی

مقابلے کی تدبیریں

1 ہنسی اڑانا

- نبیؐ کو القابات دینا، مثلاً شاعر، جادو گر، پاگل، کاہن، جھوٹا، گھڑنیا، بناوٹی
- کمزور صحابہؓ کو دیکھ کر ان کا مذاق اڑانا

2 آپؐ کی بات سننے سے روکنا

- تبلیغ کے وقت شور مچانا
- نضر بن حارث کا حیرہ وشام سے سکندر ودارا کے قصے لانا
- اسلام سے روکنے کے لیے لونڈیوں کا استعمال

3 بحث اور کٹ حجتی

توحید

- اپنے سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک معبود بنالیں؟

رسالت

- وہ شخص جو ہماری طرح بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کو نبی بنادیا؟
- طائف اور ثقیف کے بڑے سرداروں کو چھوڑ کے اس کو نبی چنا گیا ہے؟

توحید

- مر کے مٹی ہونے کے بعد دوبارہ اٹھنا؟
- ہمارا اور ہمارے باپ دادا کا بھی مرنے کے بعد اٹھان؟

4 قرآن کے بارے میں شکوک پیدا کرنا

قرآن کے خلاف پروپیگنڈا کہ

- محض محمدؐ کا خواب ہے
- محمدؐ نے خود گھڑلیا ہے۔
- محمدؐ کو ایک انسان سکھاتا ہے
- پہلوں کے افسانے ہیں
- اس پر شیطان اترتے ہیں
- مجنون ہے اور اپنے جنون کی وجہ سے شاعری کرتا ہے

اہل مکہ کا عقیدہ

- اللہ کو مانتے تھے کہ خالق بھی وہی، مالک بھی وہی، مدبر بھی وہی، رازق بھی وہی
- ہر چیز اس کی تابع اور فرمانبردار ہے
- سب کے سب اسی کے آگے جھکے ہوئے ہیں
- نہ کوئی اس کا حکم روک سکتا ہے
- نہ کوئی اس کا فیصلہ بدل سکتا ہے

بگاڑ

- اللہ نے اپنے بعض مقرب بندوں مثلاً پیغمبروں، اولیائے کرام اور بزرگانِ دین کو اس دنیا کے بعض کاموں میں تصرف دے رکھا ہے
- یہ اولاد دے سکتے ہیں
- مصیبت دور کرتے ہیں
- بیمار کو شفا دیتے ہیں
- غیبی طریقوں سے بندوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں
- بلائیں ٹالتے ہیں
- جس خوش ہوتے ہیں پھر اس کے لیے اللہ کے ہاں سفارش کرتے ہیں

اہل مکہ کے شرکیہ اعمال

انبیاء کرام، اولیاء اور بزرگانِ دین کی مورتیاں سجاتے
قبروں یا مورتیوں کو چھو کر برکت حاصل کرتے
ان کے گرد چکر لگاتے
تعظیم کے طور پر ان کے سامنے کھڑے ہوتے

عقائد

یہ اللہ کے اور ہمارے درمیان وسیلہ ہیں
اللہ کے ہاں سفارش کریں گے
اللہ کے ہاں دعا قبول کرواتے ہیں
یا اس کے دیئے ہوئے تصرف کے ماتحت خود ایسا کرتے ہیں

قبروں پر آستانے بنا لیتے
ان کے گرد چکر لگاتے
نذر نیاز پیش کرتے
سونا، چاندی، غلہ، جانور، چوپائے، کھیتی، مال و اسباب نذر کرتے
یہ چیزیں مجاوروں کو پیش کرتے

جانوروں کو اولیاء کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے،
آستانوں پر ذبح کرتے
گھر بیٹھے ذبح کرتے

اولیاء، بزرگوں کے نام پر میلہ لگاتے
یہ سالانہ میلہ بہت اہم ہوتا
اس میں دور و نزدیک سے ہر طرح کے لوگ حاضر ہوتے
اپنی نذر و نیاز پیش کرتے
مقصد حاصل کرنے کی امید رکھتے

مسلمانوں کو تعذیب

حضرت بلالؓ
غلام مرد
- امیہ بن خلف کے غلام
- گلے میں رسی ڈال کر پھرائے جاتے
- ریت پر لٹا کر بھاری پتھر رکھا جاتا
- بلالؓ احد احد کہتے رہے
- ابو بکرؓ کے آزاد کردہ

عامر بن فہیرہؓ
غلام مرد
- اس قدر مارا جاتا کہ عقل جاتی رہتی

ابو فکیہہؓ
غلام مرد
- عبدالدار کے غلام

خباب بن ارتؓ
غلام مرد
- ابنو خزاعہ کی ایک عورت کے غلام
- مالکن لوہے کا گرم ٹکڑا لاتی اور ان کی پیٹھ پر ڈال دیتی
- مشرکین بھی گردن مروڑتے اور بال نوچتے
- کوئلوں پر ڈال دیتے
- کوئلوں کو پیٹھ کی چربی بجھاتی

حضرت زنیرہؓ
لونڈی
- رومی لونڈی
- اس قدر اذیتیں دی گئیں کہ اندھی ہو گئیں
- صبر کرنے پر ان کی بصارت لوٹ آئی
- ابو بکرؓ نے آزاد کروایا

امّ عُبیسؓ
لونڈی
- بنو زہرہ کی لونڈی
- مالک بہت ستایا کرتا
- ان کا مالک نبیؐ کا کٹر دشمن
- آپؐ کا مذاق اڑایا کرتا
- ابو بکرؓ نے آزاد کروایا

عمرو بن مؤمل کی لونڈی
لونڈی
- انہیں عمر بن خطاب اسلام لانے سے پہلے بہت ستایا کرتے
- اتنا مارتے کہ تھک جاتے تو چھوڑتے
- ابو بکرؓ نے آزاد کروایا

نہدیہ اور ان کی بیٹی
لونڈی — لونڈی
- ابو بکرؓ نے آزاد کروایا

عمار بن یاسرؓ — یاسرؓ
آزاد غریب — آزاد غریب
- بنو مخزوم کے حلیف
- قبیلہ مذحج کی شاخ عنس کے لوگ
- ابو جہل کی سرکردگی میں سخت دھوپ میں بلج میں لے جایا جاتا اور دھوپ میں تپایا جاتا
- رسول اللہ پاس سے گزرتے تو فرماتے
"آلِ یاسر صبر کرو تمہارا ٹھکانہ جنت ہے"

سمعیہؓ بنت خیاط
لونڈی
- ابو حذیفہ مخزومی کی لونڈی
- ابو جہل نے ان کی شرمگاہ پر نیزہ مار کر شہید کر دیا
- اسلام کی پہلی شہیدہ

صہیب بن سنان رومیؓ
آزاد خوشحال
- اس قدر اذیتیں دی گئیں کہ عقل کھو بیٹھے

مصعب بن عمیرؓ
آزاد خوشحال
- ماں کی طرف سے اذیت
- بڑے ناز و نعم میں پلے ہوئے تھے
- گھر سے نکال دیئے گئے
- حالات کی شدت سے کھال سانپ کی کینچلی کی طرح ادھڑ گئی

حضرت عثمان بن عفانؓ
آزاد خوشحال
- چچا کی طرف سے اذیت
- چچا کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر دھونی دیتا

حضرت ابو بکرؓ اور طلحہ بن عبیداللہؓ
آزاد خوشحال — آزاد خوشحال
- دونوں ایک ہی رسی سے باندھ دیئے گئے کہ نماز نہ پڑھ سکیں
- انہیں قرین بھی کہا جاتا ہے
- مطلب ایک ساتھ ملائے گئے

رسول اللہؐ پر دست درازیاں

اذیت دینے والے پڑوسی

- ابو لہب
- حکم بن ابی العاص بن امیہ
- عدی بن حمراء ثقفی
- عقبہ بن ابو مُعیط
- ابن الاصداء ہذلی

آپ نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو کوئی بکری کی بچہ دانی لا کر ہانڈی میں ڈال دیتا

اخنس بن شریق
نبیؐ پر زیادتیاں کرتا

عقبہ بن ابو مُعیط
نبیؐ کے چہرہ مبارک پر تھوکا جو اسی پر لوٹ آیا
اونٹنی کی بچہ دانی آپؐ کی پیٹھ پر رکھ دی

اُمّ جمیل
کانٹے دار جھاڑیاں نبیؐ کے راستے میں بچھا دیتی
نبیؐ کی ہجو کرتی

مسلسل اذیتیں دینے والے دشمن

اُبی بن خلف
نبیؐ کے مقابلے کے لیے گھوڑے کو روزانہ تین صاع خوارک کھلاتا
بوسیدہ ہڈی کو نبیؐ کے چہرے کی طرف پھینکا

امیہ بن خلف
طعن و تشنیع کرتا، آنکھوں سے اشارے کرتا

ابو لہب
اپنے بیٹوں سے نبیؐ کی بیٹیوں کو طلاق دلوائی

ابو جہل
نبیؐ کے چہرہ مبارک کو مٹی پر رگڑنا چاہا
گردن مبارک کو مروڑنا چاہا
اونٹنی کی بچہ دانی آپ کی پیٹھ پر رکھ دی
نبیؐ پر زیادتیاں کرتا
باتوں سے اذیت پہنچاتا
نماز سے روکتا
اپنی حرکتوں پر فخر و تکبر کرتا
دھمکیاں دیتا

دنیا میں انجام کو پہنچنے والے دشمن

ولید بن مغیرہ مخزومی
تیر کی معمولی خراش لگی جس کی طرف جبرئیلؑ نے اشارہ کیا جو پھوٹ پڑی
کئی سال شدید تکلیف پہنچنے کے بعد اس سے ہلاک ہوا

اسود بن عبد یغوث زہری
جبرئیل نے سر کی طرف اشارہ کیا تو پھوڑے نکل آئے
پھوڑے ہی اس کی ہلاکت کا باعث بنے
جبرئیلؑ نے پیٹ کی طرف اشارہ کیا تو استسقاء سے پیٹ اس قدر پھولا کہ اس سے ہلاکت ہوئی۔

ابو زمعہ اسود بن عبد المطلب اسدی
جبرئیلؑ نے کانٹے دار ڈالی سے مارا تو نگاہ چلی گئی
جبرئیلؑ نے اس کے لڑکے کو بھی مار دیا

حارث بن قیس خزاعی

عاص بن وائل سہمی
کانٹا چبھ گیا
اثر سر تک دوڑ گیا
اسی سے موت واقع ہوئی

حکمتِ عملی

اندرونی

دارِ ارقم کا قیام

۱۵ سالہ نوجوان
ارقم بن ابوارقم مخزومی کا گھر

مقصد
- عبادت
- تبلیغ
- تعلیم و تربیت کا مرکز

نصاب
- قرآن
- تزکیہ
- کتاب و حکمت

حکمت
- ابو جہل کے قبیلہ بنو مخزوم کے شخص
- ارقم کا اسلام ابھی تک خفیہ تھا
- دور دراز علاقے میں حادثات سے بچاؤ
- ناقابل توجہ جگہ کا انتخاب
- ٹکراؤ کی بجائے مثبت قدم

بیرونی

ہجرت

پہلی ہجرت حبشہ
- مرد 82
- عورتیں 18

دوسری ہجرت حبشہ
- مرد 4
- عورتیں 12

مسلمانوں کی واپسی کے لیے قریش کا حربہ

- عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ کا بھیجنا
- پادریوں اور نجاشی کو رشوت
- مسلمانوں کے عیسیٰؑ کے بارے میں عقائد سے برانگیختہ کرنا

نجاشی کے دربار میں جعفرؓ کی تقریر

تعارفِ اسلام

نبیؐ کا تعارف
- عالی نصب
- سچا
- امین
- پاکدامن

اسلام کے احکام
- توحید
- سچائی
- امانت داری
- صلہ رحمی
- پڑوسیوں سے اچھا سلوک
- نماز
- روزہ
- زکوٰۃ

اسلام کے نواہی
- بتوں کی پوجا
- حرام کاری
- خون ریزی
- بے حیائی
- جھوٹ
- یتیم کا مال کھانا
- پاکدامن عورتوں پر الزام

نجاشی اور درباریوں کا ردِّ عمل

- اس قدر رویا کہ داڑھی تر ہو گئی
- پادری بھی اس قدر روئے کہ صحیفے تر ہو گئے
- نجاشی نے مسلمانوں کو حوالے کرنے سے انکار کر دیا

ہجرت حبشہ کی حکمتیں

- مسلمانوں کے دین کو پنپنے کے لیے اچھا ماحول مل گیا
- حق بیانی کے نتیجے میں شاہ حبشہ مسلمان ہو گیا
- اسلام کا پیغام سمندر پار پہنچ گیا
- حبشہ تجارتی مرکز تھا، مسلمانوں کو تجارت کرنے کا موقع ملا

وحی کے دوران آپؐ کی کیفیات

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

چہرے کا رنگ بدل جاتا

گھنٹی کی جھنکار سنائی دیتی

شہد کی مکھی بھنبھناہٹ کی آواز

جبرئیل اپنی اصل شکل میں نمودار ہوتے

آپؐ کی پیشانی سے پسینہ موتیوں کی طرح بہنے لگتا

خواہ سخت سردی کا موسم ہوتا

آپؐ کی آنکھیں مسلسل کھلی رہتیں

آپ کو اوپر کپکی کی کیفیت جاری ہو جاتی

آپؐ سر جھکا دیتے، وحی ختم ہو جاتی تو سر اٹھاتے

اہلِ ایمان کی عبادت و تربیت

1st

پہلی مکمل سورت	←	الفاتحہ
پہلا حکم	←	نماز
پہلا عملی کام	←	طہارت

اہلِ ایمان کی عبادت و تربیت

1st

سورت ← الفاتحہ

حکم ← نماز

عملی کام ← طہارت

طائف کا سفر

مکہ

طائف

- ثقیف کے تین سرداروں کو دعوت دی اور مدد کے لیے کہا
- دوسرے سرداروں کے پاس گئے
- دس دن گزارے

رد عمل

- کوئی بھی نہ مانا
- بچوں، غلاموں اور اوباشوں کو شہ دی
- رسول اللہ کو گالیاں دیں اور پتھر مارے

عتبہ اور شیبہ کا باغ

- عتبہ اور شیبہ کے باغ میں پناہ لی
- دعائے مستضعفین مانگی

قرن منازل

جبرئیلؑ کی پیشکش،

پہاڑوں کا فرشتہ انہیں پیس دے

نبیؐ کا جواب

ان کی نسلوں کے مسلمان ہونے کی امید

نخلہ

- چند دن قیام
- جنوں کا قرآن سننا

حرا

پناہ کی طلب

- مکہ داخل ہونے کے لیے پناہ طلب کی
- اخنس بن شریق اور سہیل بن عمرو کا انکار
- مطعم بن عدی کی پناہ

یثرب میں اسلام کی دعوت

مصعب بن عمیرؓ کی تبلیغ سے مسلمان ہونے والے ابتدائی لوگ

- اسید بن حضیرؓ — اسید مصعب بن عمیرؓ کو تبلیغ سے روکنے کے لیے آئے، قرآن سنا اور مسلمان ہو گئے
- سعد بن معاذؓ — سعد بن معاذؓ کو بھی ان کے پاس بھیجا گیا، اسلام کی دعوت پیش کی گئی لبیک کہا اور مسلمان ہو گئے، شام تک پوری قوم اسلام میں داخل ہو چکی تھی

اگلے سال موسمِ حج میں آنے والے پانچ نئے لوگ یہ تھے

- معاذ بن حارثؓ
- ذکوان بن عبد القیسؓ
- عبادہ بن صامتؓ
- یزید بن ثعلبہؓ

یہ لوگ منیٰ کی گھاٹی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمع ہوئے، اسلام سیکھا
اور بیعت کی، درج ذیل باتوں کو چھوڑنے پر بیعت کی
شرک، چوری، زنا، قتلِ اولاد، بہتان تراشی اور رسولؐ کی نافرمانی

پانچ افراد کے بعد مدینہ میں اسلام لانے والے سعادت مند

- اسعد بن زرارہؓ
- عوف بن حارث بن رفاعہؓ
- رافع بن مالک عجلانؓ

یہود اہلِ یثرب کو دھمکی دیتے کہ وہ آخری نبی کے ساتھ مل کر انہیں قتل کر ڈالیں گے،
یہ لوگ یہود سے سبقت لے جانے کے نبیؐ پر ایمان لائے

ایمان کی شعاعیں مکہ سے باہر

- سُوید بن صامتؓ — یثرب کے باشندے شرف و شاعری کی وجہ سے کامل کہلاتے آپ ﷺ پر حکمت لقمان پیش کی آپ نے قرآن پیش کیا، مسلمان ہو گئے اوس و خزرج کی جنگ میں شہید
- ایاس بن معاذؓ — یثرب کے باشندے نوجوان، قریش سے حلف لینے مکہ آئے، نبی ﷺ نے قرآن پیش کیا مسلمان ہو گئے یثرب جا کر جلد وفات پا گئے
- ابوذر غفاریؓ

قریش کی سختیاں اور لچک

کرتا پھاڑنا، تھوکنا
عتبہ بن ابولہب
- آپؐ کا کرتا پھاڑ دیا
- چہرہ مبارک پر تھوکا لیکن تھوک اسی پر پلٹ گیا

گردن مبارک روندنا
عتبہ بن ابی معبد
- سجدے کی حالت میں گردن مبارک کو پاؤں سے روندا

پتھر سے کچلنے کی کوشش
ابوجہل
- قریش سے کہا کہ وہ نبیؐ کا سر مبارک پتھر سے کچل ڈالے گا

قاتلانہ حملہ
قریش کا گروہ
- طواف کے دوران قریش نے آپؐ پر مل کر حملہ کر دیا
- عقبہ نے گردن میں کپڑا ڈال کر گھونٹا

اللہ کی مدد

حمزہؓ کا اسلام لانا

عمرؓ کا اسلام لانا
- کعبہ میں نبیؐ کا قرآن چھپ کر سننا
- بہن اور بہنوئی سے قرآن سننا

عمرؓ کے اسلام لانے کا مسلمانوں پر اثر
- مسجد حرام میں کھلم کھلا نماز پڑھنا شروع کر دی گئی
- مسلمان سیکھنے سکھانے کے لیے بیت اللہ میں بیٹھنے لگے
- مظالم کا جواب دیا گیا

مرغوبات کی پیشکش
عتبہ بن ربیعہ
- قریش کا نمائندہ
- درج ذیل چیزوں کی پیشکش
- مال، سرداری، بادشاہت، عورت، جن بھوت کے بھگاؤ کا علاج
- نبیؐ کا جواب قرآن کی آیات

سودے بازیاں
- ایک سال آپ ہمارے معبودوں کی پوجا کریں، ایک سال ہم آپ کے معبودوں کی پوجا کریں گے۔
- جواب: سورۃ الکافرون
- وحی میں تغیر کی شرط پر نبیؐ کے پیغام کو قبول کرنے کا میلان
- جواب وحی
- مشرکین نے یہود علماء سے مدد لی اور نبیؐ سے چند سوال
- جواب: وحی
- حق واضح ہونے کے بعد نبیؐ کی بات سننے پر اس شرط پر آمادگی کہ کمزور، مسکین اور غلام مسلمان مجلس میں نہیں ہونگے
- جواب: وحی

عذاب کی دھمکی کا مذاق
- جواب: وحی

معجزات کا مطالبہ
- جواب: وحی

مکمل بائیکاٹ
شعبِ ابی طالب
- قریش کا خیف بن کنانہ میں اکٹھے ہو کر بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کا درج ذیل باتوں میں بائیکاٹ کا فیصلہ
- شادی بیاہ
- خرید و فروخت
- صلح
- مروّت

مشکل ترین حالات
- درختوں کے پتے، چمڑے کھانا
- فاقوں پر فاقے
- عورتوں اور بچوں کا بھوک سے بلکنا
- صرف حرام مہینوں میں باہر آ کر خرید و فروخت کر سکتے
- اہلِ مکہ کا سامانِ تجارت کی قیمت اتنا بڑھانا جو پہنچ سے باہر ہوتا

صحیفہ چاک اور بائیکاٹ ختم:
- قریش کے پانچ افراد کے دل میں صحیفہ چاک کرنے کا خیال
- اللہ کے نام کے سوا سارا صحیفہ دیمک نے چاٹ لیا

دوسری بیعت عقبہ

ایامِ تشریق کی درمیانی رات 73 مسلمانانِ یثرب کا خفیہ طور
پر جمرہ عقبہ کے پاس اکٹھے ہونا اور نبیؐ سے بیعت کرنا

سنہ ۱۳ نبوی

- یثرب سے مسلمانوں کا حج کے لیے مکہ آنا
- اہلِ یثرب کا نبیؐ کو پناہ دینے کا فیصلہ
- نبیؐ کی حفاظت اپنی جان اور اولاد کی طرح کرنے کا پختہ عہد
- پورے عرب سے دشمنی کی قیمت پر نبیؐ کی حفاظت
- نبیؐ کی زندگی کی سب سے عظیم بیعت، تاریخ کا نیا موڑ

تنظیم

بیعت مکمل ہونے پر نبیؐ کا قوم کی کفالت کے لیے 12 نقیب مقرر کرنا

خزرج سے نقباء

سعد بن عبادہ، اسعد بن زرارہ، سعد بن ربیع، عبداللہ بن رواحہ، رافع بن مالک، براء بن معرور، عبداللہ بن عمرو، عبادہ بن صامت، منذر بن عمرو

اوس سے نقباء

اسید بن حضیر، رفاعہ بن عبدالمنذر، سعد بن خثیمہ (ابوالہیثم بن تیہان)

قریش کی چال

سرداروں کا دارالندہ میں نبیؐ کی ہجرت کے خلاف منصوبے

- مکہ سے نکال دیا جائے — مبادا باہر کے قبیلے نبیؐ کی باتوں سے متاثر ہو جائیں اور وہ ان کے ساتھ مل کر مکہ پر چڑھائی کر دیں
- قید کر لیا جائے — نبیؐ کے ساتھیوں کا آپؐ کو چھڑانے کے لئے مکہ پر دھاوا بولنے کا خطرہ
- قتل کر دیا جائے — ہر قبیلے میں سے ایک نوجوان کو منتخب کیا جانا اور نبیؐ پر بیک وقت سب کا قاتلانہ حملہ

آخری رائے پر سب کا اتفاق ہو گیا۔

نبیؐ کی ہجرت اور مددگار لوگ

ابو بکرؓ

ہجرت کے سفر کے لئے اونٹنیوں کو بہترین چارہ کھلا کر سفر کے لئے تیار کرنا
پورے سفر میں نبی کا ساتھ
غار ثور میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر سوراخ میں اپنا پاؤں رکھ دینا
نبی کی بھوک، آرام اور سائے کا خیال اپنی جان سے زیادہ رکھنا

عبداللہ بن ابو بکرؓ

روزانہ آدھی رات کو قریش کی تدبیریں اور خبریں لانا

عامر بن فہیرہؓ

بکریوں کو عبداللہ بن ابو بکر کے قدموں کے نشان پر سے گزارتے
بکریوں کے دودھ سے بھوک کا انتظام

عبداللہ بن اُریقط

مدینہ کے سفر کے لے اجرت پر لیا گیا
تین دن بعد سواریاں لیکر غار ثور تک آمد

اسماء بنت ابو بکرؓ

نبیؐ کا راز افشانہ کرنے پر ابو جہل سے چانٹا کھانا
غار ثور میں کھانا پہنچانا

چرواہا

نبیؐ کو بکری کا دودھ سیر ہو کر پلایا

امّ معبد

بکری کے دودھ سے میزبانی
ام معبد کا اپنے خاوند کو نبیؐ کا حلیہ مبارک بیان کرنا

سراقہ بن مالک

انعام کے لالچ میں نبیؐ کا پیچھا
گھوڑے کے پاؤں دھنسنے پر رعب کا طاری ہونا اور امان طلب کرنا
پروانہ امن لکھوانا
قریش کو اس روستے سے دور رکھنا

ابو تمیم بن اوس بن حجر اسلمی

اونٹ اور اپنا غلام مسعود بن ہنیدہ کو پیش کیا

علیؓ

نبیؐ کے بستر پر سونا
نبیؐ کے پاس موجود لوگوں کی امانتیں واپس کرنا

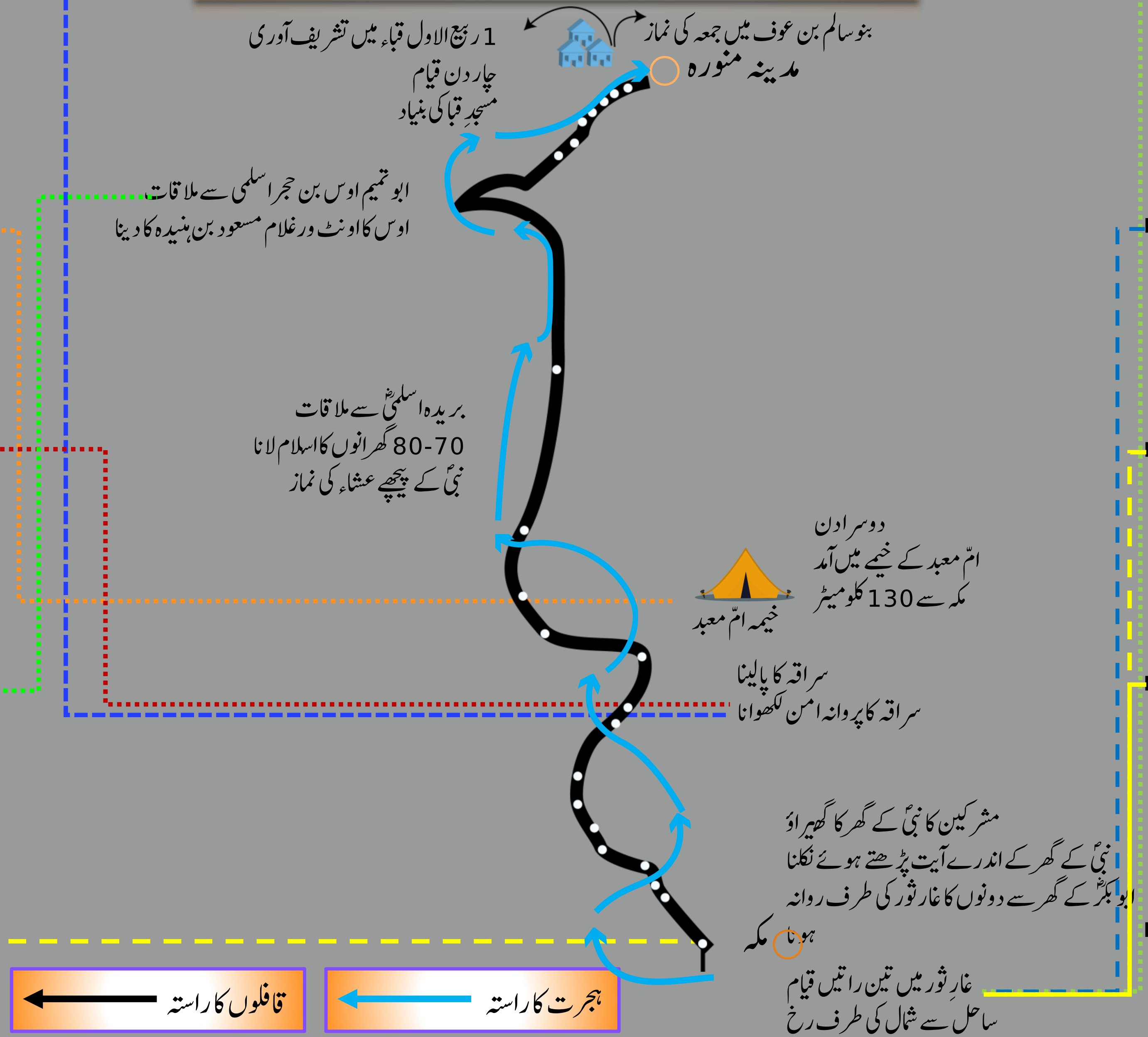

مدینہ منورہ (دور نبوی میں)

مدینہ:

- رقبہ: 30 مربع کلومیٹر
- 72 قلعے، 59 یہود کے، 13 عرب کے
- آبادی: یہود + عرب
- پیشے: عرب: کاشتکاری، تجارت، جانوروں کو پالنا
  یہود: زرگری، موتی بیچنا، اسلحہ بنانا، چمڑا رنگنا

مسجد نبوی کی فضیلت:

- ایک نماز = ایک ہزار نمازوں کے برابر ثواب
- ریاض الجنّہ: جنت کا ٹکڑا
- ثواب کی خاطر سفر کی جانے والی تین مساجد میں سے ایک

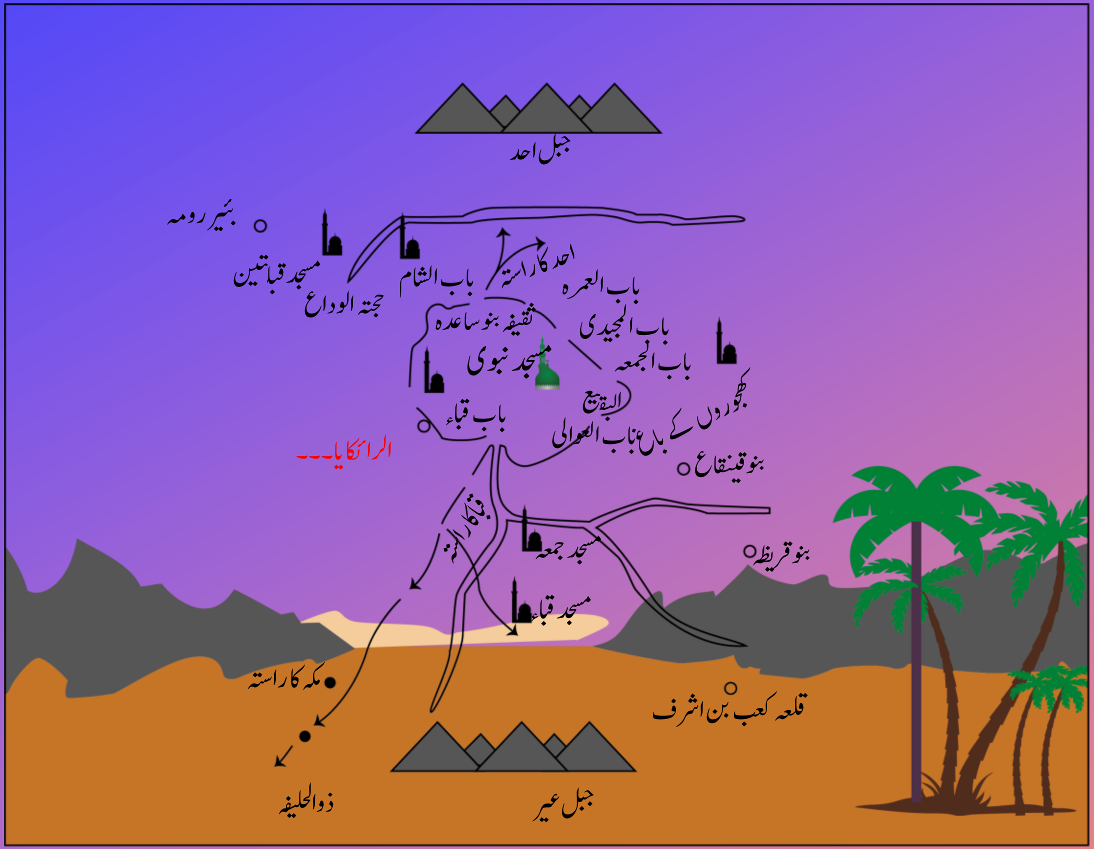

مسجد نبوی کی زمین:

- سہل اور سہیل کی ملکیت
- ابو بکرؓ نے نبی کی طرف سے ساٹ دینار ادا کیے

مسجد نبوی کے مقاصد:

- نماز
- تعلیم و تربیت
- فیصلے

صفّہ:

- مدینہ کی پہلی درسگاہ
- مکہ اور دوسرے علاقوں سے آنے والے بے گھر مہاجرین کی پناہ گاہ
- مختلف اوقات میں مجموعی تعداد

نبیؐ کی رہائش:

- 7 ماہ ایوب انصاریؓ کے ہاں گزارے
- زید بن حارثہ اور ابو رافع نبیؐ کی بیٹیوں کو مکہ سے لائے

غزوات اور سرایا

غزوہ: فوجی طلایہ گردی جس میں آپؐ بنفسِ نفیس خود نکلے

سریہ: فوجی طلایہ گردی جس کا سالار آپؐ نے اپنے کسی صحابی کو بنایا

نبیؐ کے فوجی گشت کے مقاصد اور حکمتیں
- دشمن کی نقل و حرکت کا پتہ چلانا
- سرحدوں کی حفاظت کرنا
- دشمن پر اپنی دھاک بٹھانا تاکہ وہ مسلمانوں کو کمزور نہ سمجھے
- دوسرے قبائل کے ساتھ معاہدے
- دین کی تبلیغ

رمضان ۱ ہجری
سیف البحر
امیر: حمزہ بن عبدالمطلب
علمبردار: کنانہ بن حصین
مقام: بحرِ احمر

شوال
امیر: ابو عبیدہ بن حارث
200 مہاجرین
مقام: بطن رابغ

ذوالقعدہ
امیر: سعد بن ابی وقاص
20 مہاجرین
مقام: خرار

ذوالحجہ

محرم
۲ ہجری

صفر
نبیؐ کی بنفسِ نفیس پہلی مہم عمرو بن مخشی کے ساتھ معاہدہ
70 مہاجرین
مقام: ابواء یا ودّان

ربیع الاوّل
200 مہاجرین
مقام: بواط

ربیع الاوّل
غزوہ بدر اولی، کرز بن جابر فہری کا تعاقب
70 مہاجرین
مقام: سفوان

جمادی الاوّل
امیر: نبی ﷺ
بنومدلج کے ساتھ معاہدہ
100 مہاجرین یا 250 مہاجرین
مقام: ذوالعشیرہ

ربیع الاخریٰ

رجب
امیر: عبداللہ بن جحش اسدیؓ
12 مہاجرین
مقام: نخلہ

شعبان

رمضان
غزوہ بدر
313 مسلمان
مقام: بدر

شوال

مسلمانوں کی تیاری

غزوۂ بدر الکبریٰ

مسلمانوں اور قریش کے درمیاں پہلا فیصلہ کن معرکہ

سبب: حوراء سے قریش کا قافلہ گزرنے کی اطلاع

مدینہ کا انتظام

عبداللہ بن امّ مکتوم

بعد میں ابولبابہ بن عبدالمنذ کو سونپ دیا گیا

جنگی تیاری:

86/83 مہاجر

61 اوس

170 خزرج

دو گھوڑے، ستر اونٹ

سفید جھنڈا: مصعب بن عمیرؓ

مہاجرین کا جھنڈا: حضرت علیؓ

انصار کا جھنڈا: سعد بن معاذ

- نبیؐ کو مکہ والوں کے خروج کا علم ہو گیا
- مسلمانوں سے مشورہ کیا

آپؐ کے ساتھیوں کا ردّ عمل:

- مہاجر صحابہؓ نے ساتھ دینے کی بات۔ کی
- انصار کی طرف سے سعد بن معاذؓ نے ساتھ دینے کی یقین دہانی کروائی

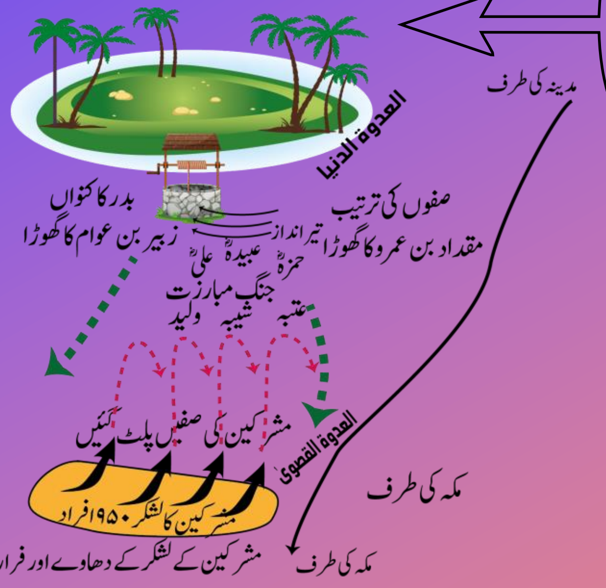

غزوہ بدر الکبریٰ: جنگ کا دن

- جنگ کا دن
- 17 رمضان، 2 ہجری
- نبیؐ نے قریش کے لیے بد دعا فرمائی
- مسلمانوں کے لیے قبلہ رخ ہو کر دعا فرمائی
- مسلمانوں کی صفیں برابر کیں

- بدر کے میدان میں آپ کے اقدامات
- عدوۃ الدنیا میں پڑاؤ
- حباب بن منذر کا چشمہ کے قریب پڑاؤ کا مشورہ
- نبیؐ کی قیادت گاہ کے لیے چھپّر بنایا گیا۔
- چھپّر پر پہرہ دار کا تعین
- نبیؐ نے قریش کے لیڈروں کے قتل ہونے کی جگہوں کی پیشین گوئی فرمائی
- نبیؐ نے رات نماز اور دعا میں گزاری
- مسلمانوں نے رات سو کر اور پر سکون گزاری
- بارش ہو گئی، موسم خوشگوار ہو گیا
- مسلمانوں کو جسمانی اور روحانی طہارت حاصل ہوئی

مبارزت اور قتال

- مشرکین کا مسلمانوں پہ ٹوٹ پڑنا۔
- مسلمانوں کا جمے رہنا
- جبرئیلؑ کا ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ نزول
- نبیؐ کا شاہانہ شان میں میدان میں اترنا
- شاہتہ الوجوہ کہہ کر مٹی دشمن کی طرف پھینکنا
- نبیؐ کا مسلمانوں کو حملہ کرنے کا حکم دینا
- فرشتوں کے ذریعے مدد
- مشرکین کا فرار
- ابلیس کا سراقہ بن مالک کی شکل میں آنا

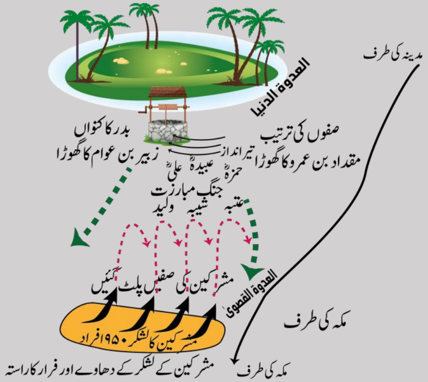

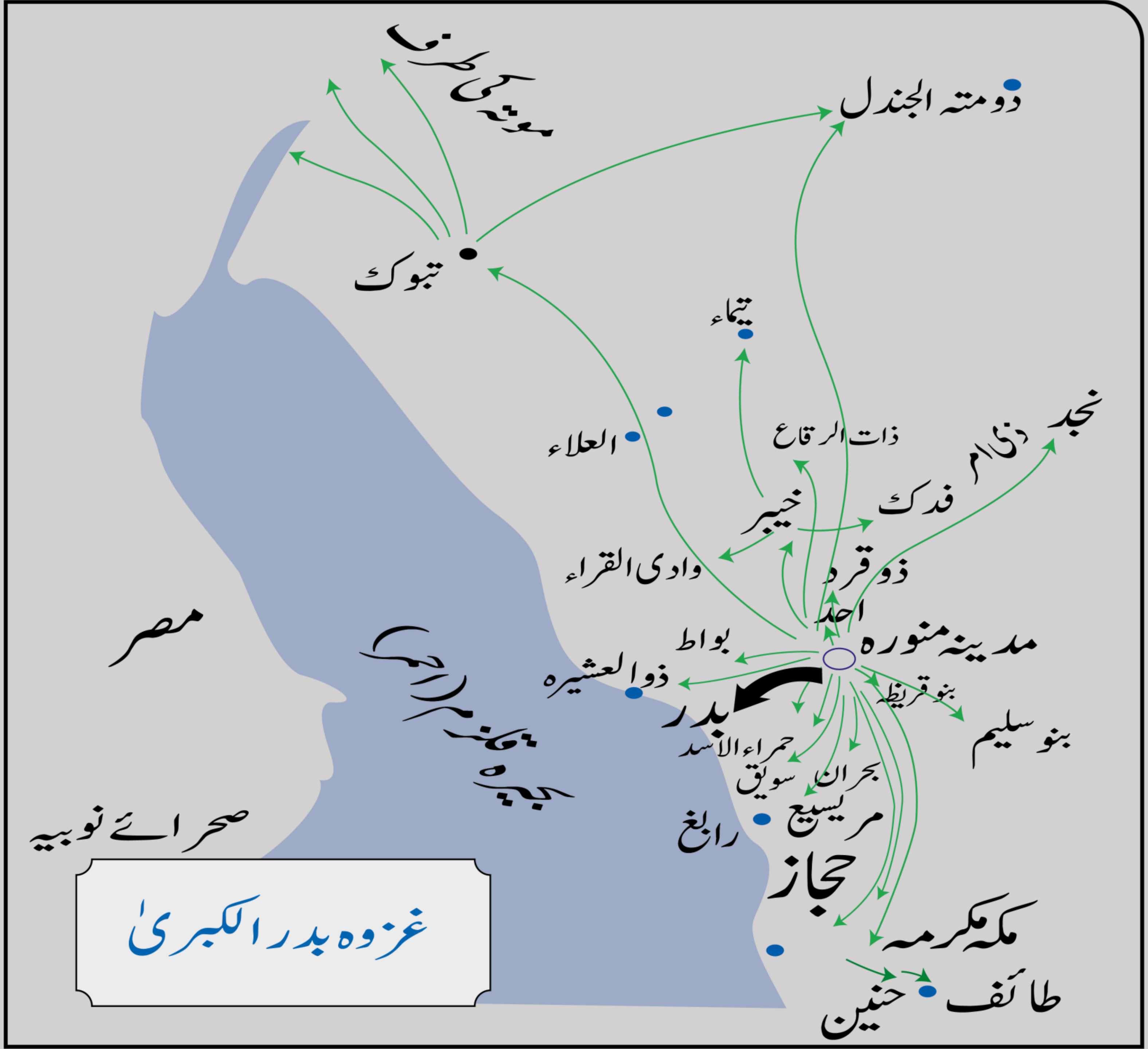
موتہ کی طرف
دومتہ الجندل
تبوک
تیماء
العلاء
ذات الرقاع
نجد
ذی امر
فدک
خیبر
وادی القراء
ذو قرد
احد
مدینہ منورہ
بواط
ذوالعشیرہ
بدر
بنو قریظہ
بنو سلیم
حمراء الاسد
سویق
بحران
مریسیع
رابغ
حجاز
مکہ مکرمہ
حنین
طائف
مصر
بحیرہ قلزم (بحر احمر)
صحرائے نوبیہ
غزوہ بدر الکبریٰ

غزوہ بدر الکبریٰ: جنگ کا دن

جنگ کا دن

- 17 رمضان، 2 ہجری
- نبیؐ نے قریش کے لیے بد دعا فرمائی
- مسلمانوں کے لیے قبلہ رخ ہو کر دعا فرمائی
- مسلمانوں کی صفیں برابر کیں

بدر کے میدان میں آپ کے اقدامات

- عدوۃ الدنیا میں پڑاؤ
- حباب بن منذر کا چشمہ کے قریب پڑاؤ کا مشورہ
- نبیؐ کی قیادت گاہ کے لیے چھپّر بنایا گیا۔
- چھپّر پر پہرہ دار کا تعین
- نبیؐ نے قریش کے لیڈروں کے قتل ہونے کی جگہوں کی پیشین گوئی فرمائی
- نبیؐ نے رات نماز اور دعا میں گزاری
- مسلمانوں نے رات سو کر اور پر سکون گزاری
- بارش ہو گئی، موسم خوشگوار ہو گیا
- مسلمانوں کو جسمانی اور روحانی طہارت حاصل ہوئی

مبازرت اور قتال

- مشرکین کا مسلمانوں پہ ٹوٹ پڑنا۔
- مسلمانوں کا جمے رہنا
- جبرئیلؑ کا ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ نزول
- نبیؐ کا شاہانہ شان میں میدان میں اترنا
- شاہتہ الوجوہ کہہ کر مٹی دشمن کی طرف پھینکنا
- نبیؐ کا مسلمانوں کو حملہ کرنے کا حکم دینا
- فرشتوں کے ذریعے مدد
- مشرکین کا فرار
- ابلیس کا سراقہ بن مالک کی شکل میں آنا

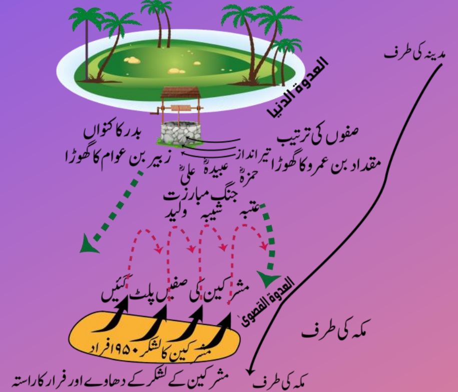

غزوۂ بدر الکبریٰ

یوم بدر الکبریٰ (یوم الفرقان)

فریقین کے مقتولین

شہید : (6 مہاجرین
8 انصار) مشرکین : (قتل: 70
قیدی: 70)

- نبیؐ نے تین روز بدر میں قیام کیا
- سرداروں کی لاشیں بدر کے کنوئیں میں پھینک دی گئیں
- کنوئیں میں پھینکے گئے مردہ دشمن سے نبیؐ کا بات کرنا

مکہ اور مدینہ میں معرکے کی خبر

مکہ : شکست پر نوحہ کرنے کی پابندی

مدینہ :

- یہود کے جھوٹے پروپیگنڈے
- مبارکباد دینے کے لیے مسلمانوں کا بدر کے راستے پر آنا
- فتح کی خبر پر مسلمانوں کی تہلیل و تکبیر

غزوہ بدر

اسلامی لشکر کی پیش قدمی

تجارتی راستہ

مشرک فوج کی پیش قدمی

بدر:

- مدینہ سے 155 کلومیٹر
- بلند پہاڑوں سے گھرا ہوا
- آمدورفت کے تین راستے
  - العدوة الدنیا
  - العدوة القصوىٰ
  - شمال کی طرف

مکہ والوں کی تیاری

- ابولہب کے علاوہ سب بڑے نکلے
- قریش کے قبیلوں میں سے صرف بنوعدی نے شرکت نہ کی
- جحفہ میں ابوسفیان کا واپس جانے کے مطالبہ کا پیغام ملا
- لشکر نے واپسی کا ارادہ کیا
- ابوجہل کا تکبر اور نخوت آڑے آگئی، کوئی واپس نہ ہوا
- 300افراد واپس چلے گئے
- ایک ہزار افراد کے لشکر نے اپنا سفر جاری رکھا
- عدوۃالقصویٰ میں پڑاؤ ڈالا

نبیﷺ کی جنگی حکمت عملی:

- شروع میں بدر سے دوسری جانب کی راہ لی
- پھر بہت دھیمی رفتار سے بدر کی جانب پیش قدمی کی

بدر سے مدینہ تک

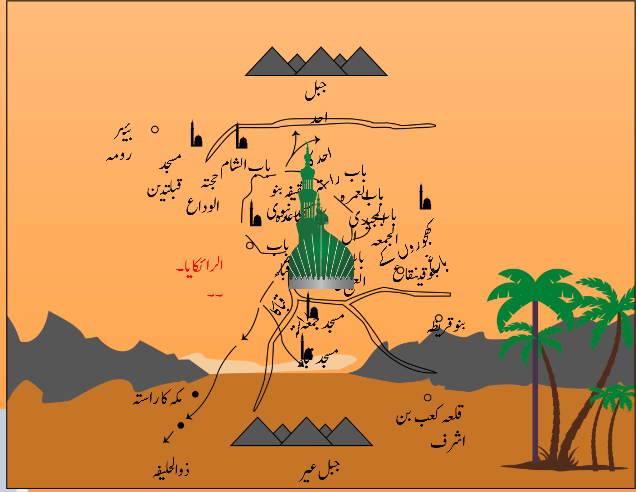

مدینہ منورہ

بدر

بدر کا کنواں

العروۃ الدنیا

العروۃ القصویٰ

مدینہ کی طرف

وادئ صفراء

- تقسیمِ مالِ غنیمت
- نضر بن حارث کا قتل

عرق الظبیہ

عقبہ بن ابی معیط کا قتل

- مبارکباد دینے والے مسلمانوں سے آپؐ کی ملاقات
- عبداللہ بن ابی کا اسلام لانا

روحاء

رقیہؓ کی وفات کی خبر

قیدیوں کے بارے میں رائے

- قتل
- فدیہ
- تعلیم
- بغیر فدیہ کے رہائی

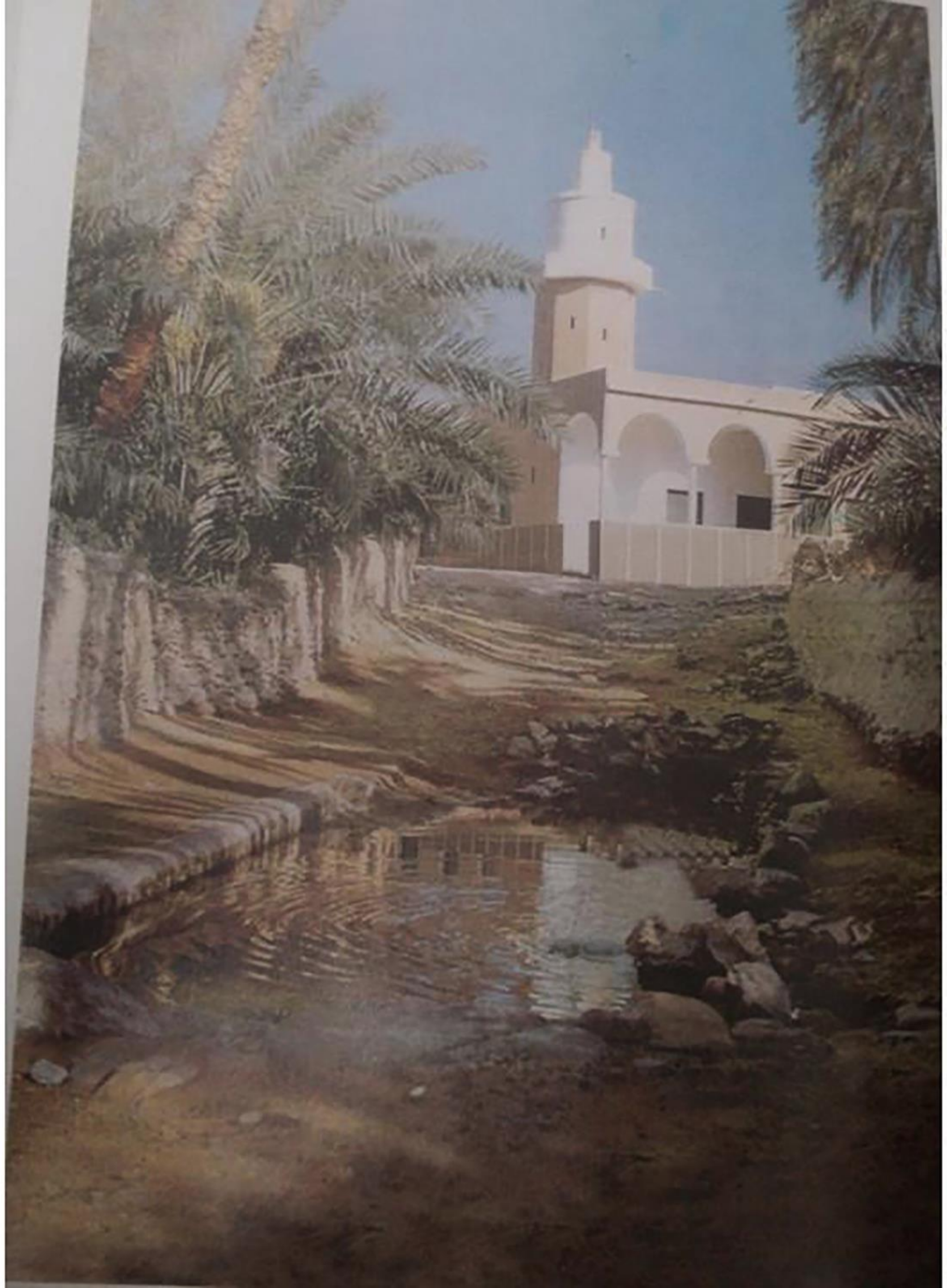

بدر کا چشمہ

قبرستان شہدائے بدر

غزوہ بدر الکبریٰ
مسلمان مشرکین کے تعاقب میں
صفوں کی ترتیب
مدینہ منورہ کا راستہ
العدوۃ القصویٰ

بدر کے بعد واقعات

نبیؐ کے قتل کی سازش
عمیر بن وہب جمحی
صفوان بن امیہ

شوال ۲ ہجری
غزوہ بنو قینقاع
- یہود کی عہد شکنی
- جنگ پر آمادہ
- 15 دن محاصرہ رہا
- اذرعات کی طرف جلاوطن

3 ماہ 1 ہفتہ بعد
غزوہ بنو سلیم

غزوہ سویق

- ابوسفیان کی نذر
- لوگوں کا قتل
- فساد

غزوہ غطفان

- نبیؐ خود نکلے
- ایک شخص گرفتار

شوال
غزوہ قرقرالکدر

کعب بن اشرف کا قتل
- یہودی، مالدار، شاعر
- مسلمان عورتوں کے متعلق غزلیہ اشعار کہتا
- مسلمانوں کے خلاف جنگ کے لیے بھڑکاتا
- قتل کرنے والے

• عبس بن جبرؓ	• محمد بن مسلمہؓ
• حارث بن عوثؓ	• عباد بن بشیرؓ
	• ابو نائلہؓ

غزوہ بحران
- نبیؐ خود نکلے
- 10 دن بحران میں قیام کیا
- 300 صحابہؓ

سریہ قردہ
- قریش کا کاروانی راستے سے شام جانا

امیر : زید بن حارثہ
- قردہ نام چشمے پر مسلمانوں کی یلغار

قافلے پر قبضہ
- سردار گرفتار اور مسلمان ہو گیا
- ایک لاکھ درہم مالِ غنیمت

غزوہ اُحد
شوال ۳ ہجری
- قریش کا قردہ کی شکست پر غصہ
- سپہ سالار ابوسفیان
- مسلمانوں کی تیاری
- فوجی 300
- اونٹ 300
- گھوڑے 200
- زرہیں 700

لا إله إلا الله محمد رسول الله
غزوة أحد

غزوہ احد

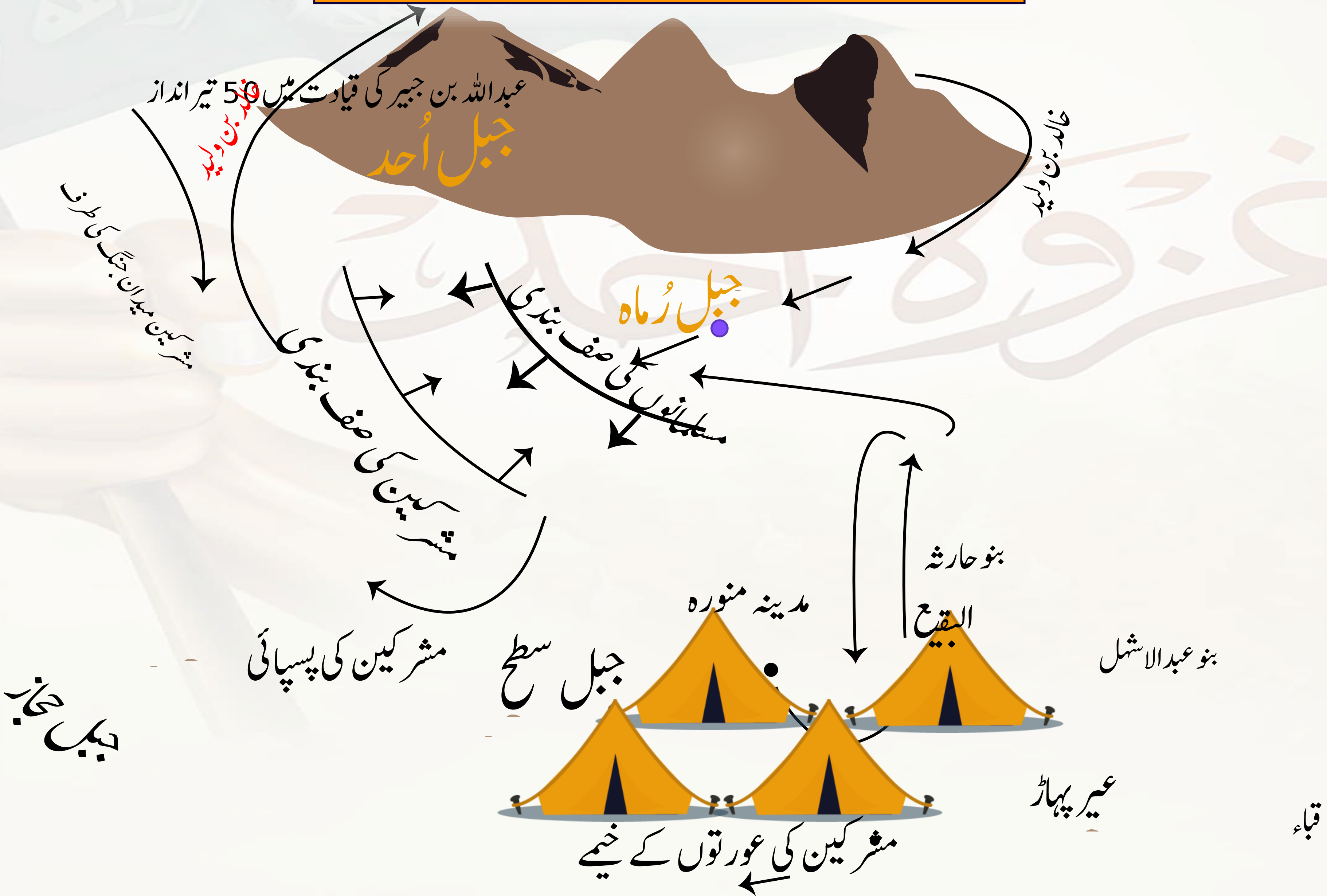

عبداللہ بن جبیر کی قیادت میں 50 تیر انداز
خالد بن ولید
جبل اُحد
خالد بن ولید
مشرکین میدان جنگ کی طرف
جبل رُماہ
مسلمانوں کی صف بندی
مشرکین کی صف بندی
بنو حارثہ
مدینہ منورہ
البقیع
بنو عبدالاشہل
مشرکین کی پسپائی
جبل سطح
جبل حجاز
عیر پہاڑ
قباء
مشرکین کی عورتوں کے خیمے

غزوہ احد

شوال ۳ ہجری بروز جمعہ

اُحد:

مدینہ سے شمال کی طرف 5.5 کلومیٹر

مشرق سے مغرب لمبائی: 6 کلومیٹر

رنگ: سرخ

قریش کی تیاری:

رضاکارانہ بھرتیاں

حبشیوں کی بھرتیاں

ترغیب و تحریص کے لیے

شاعر

فوجی: 3000

اونٹ: 300

گھوڑے: 200

زرہیں: 700

مشرکین:

سپہ سالار: ابوسفیان

علمبردار: بنی عبدالدار

سردار:

- خالد بن ولید
- عکرمہ بن ابوجہل
- صفوان بن امیہ
- عمرو بن العاص
- عبداللہ بن ابی ربیعہ

مسلمان علمبردار:

مصعب بن عمیر: مہاجرین

اسید بن حضیرؓ: اوس

حباب بن منذرؓ: خزرج

مقام شیخین:

لشکر ک معائنہ

سمبرہ بن جندب کو اجازت

نماز فجر

چھوٹی عمر کے لوگوں کو واپس

عبداللہ بن اُبی کی ساتھیوں سمیت بغاوت

بنو سلمہ، بنو حارثہ میں کمزوری

نرغے میں آنے کے بعد مسلمانوں کا حال:

بد نظمی

متحدہ مؤقف کا نہ ہونا

قیادت نہ ہونے کی وجہ سے بد نظمی

حذیفہ بن یمان کے والد کی مسلمانوں کے ہاتھوں شہادت

مسلمانوں کا دل ہارنا

امبارزت اور قتال:

طلحہ بن ابو طلحہ عبدری

زبیر بن عوامؓ

جبلِ حنین:

عبداللہ بن جبیر کی کمان

50 تیر انداز

نبیؐ کا حکم نہ ملنے تک جگہ نہ چھوڑنے کی تاکید

نبیؐ پر حملہ:

نبیؐ کے محافظ

7 انصار 2 مہاجرین

مشرکین کی نبیؐ پر یلغار

نبیؐ کے دفاع میں 7 صحابہ شہید

نبیؐ کے زخم:

دانت مبارک شہید

خود کا سر پر ٹوٹنا

آنکھ کے نیچے ابھری ہڈی پر تلوار کا زخم

زرہ کی دو کڑیوں کا اندر دھنسنا

کندھے پر تلوار کا زخم

شکست کی وجوہات:

آدمی پہاڑی سے نیچے اتر آئے

خالد بن ولید کا حملہ

پہاڑ پر مشرکین کا قبضہ

خواتین کا کردار:

عائشہؓ

امّ سلیم

امّ سلیطؓ

امّ عمارہؓ

فاطمہؓ

نبیؐ کا دفاع:

طلحہ بن عبیداللہ

نبیؐ کا دفاع کرتے ہوئے 35 یا 39 زخم کھائے

انگلیاں شل ہو گئیں

سعد ابی وقاصؓ

نبیؐ نے اپنے ترکش سے تیر نکال کر دیئے

صحابی جن کو نبیؐ نے کہا: میرے ماں باپ تم پر قربان

غزوہ حمراء الاسد:

اگلے ہی دن نبیؐ کا دوبارہ نکلنے کا حکم

مسلمانوں کا پڑاؤ: حمراالاسد

مشرکین کا پڑاؤ: روحاء

معبد بن ابو معبد خزاعی کا کردار

شہداء:

24 اوس، 41 خزرج، 4 مہاجرین

مقتولین 22

گھاٹی میں:

انفرادی جھڑپیں

مشرکین کا مثلہ کرنا

ابوسفیان کے ساتھ گفتگو

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنَٰكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾

وَدَاعِيًا إِلَى ٱللَّهِ بِإِذْنِهِۦ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾

وَبَشِّرِ ٱلْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات